Digitized by Khilafat Library Rabwah.

صفحہ ۲۹ و ۳۰ و ۳۱ و ۳۳ [illegible] وغیرہ لائق توجہ گورنمنٹ
صفحہ ۴۴ لائق ملاحظہ [illegible] اخبار
صفحہ ۱۶۰ و ۱۶۲ لغایت ۱۸۰ و صفحہ ۱۹۰ لغایت ۱۹۷ لائق ملاحظہ [illegible] حافظ محمد یوسف [illegible] منشی عبد الحق [illegible] منشی الٰہی بخش [illegible]
صفحہ ۱۹۰ لائق ملاحظہ [illegible] قادیان
صفحہ [illegible] لائق ملاحظہ [illegible] مولوی

فہرست مضامین
نمبر الغایت ۶
(۱) [illegible]
(۲) [illegible]
(۳) [illegible]
(۴) [illegible]
(۵) [illegible]

۶۵

اشاعۃ السنۃ النبویۃ

علی صاحبہا الصلوٰۃ والتحیۃ

نمبر یکم لغایت ششم — جلد شانزدہم

بابت ۱۳۱۰ ہجری مقدس مطابق ۱۸۹۳ء

شرح قیمت

یہ رسالہ عموماً [illegible] قیمت پر دیا جاتا ہے۔ خاص ان رؤسائے اہل اسلام سے بنظر اعانت [illegible] وصول کئے جاتے ہیں بعض اشخاص سے جنکی آمدنی [illegible] سے زیادہ نہیں [illegible] جنکی آمدنی اس سے زیادہ نہیں ہے اور جو [illegible] آمدنی نہیں رکھتے پر بضاعت علمی رکھتے ہیں اور رسالہ کی اشاعت کرتے ہیں انکو بلا قیمت دیا جاتا ہے + خط و کتابت و ارسال زر [illegible] پورے نام [illegible] ضلع [illegible] پتہ [illegible] ارسال زر بذریعہ منی آرڈر +

ابو سعید محمد حسین مہتمم اشاعۃ السنۃ

اشتہار

خاکسار مرزا قادیانی کی درخواست پر اسکے جملہ دعاوی باطلہ [illegible] کے بطلان پر قسم کھانیکو حاضر و مستعد ہے۔ اور اگر وہ ہمارے دلائل کا جواب دیکر قسم سے اس جواب کا غلط ثابت کرے تو اسپر دو ہزار روپیہ کا انعام دینے کو تیار ہے۔ تفصیل [illegible] صفحہ ۱۹۲ لغایت ۱۹۷ ملاحظہ ہو

ابو سعید محمد حسین

اطلاع

اجرائے مستقل پرچہ رد قادیانی کے لیے کافی درخواستیں نہیں آئیں [illegible] اس پرچہ کے لئے اشاعۃ السنۃ کے مخصوص [illegible] راضی نہیں ہیں۔ لہٰذا اب یہ تجویز قرار پائی ہے کہ اس رسالہ کا [illegible] رد قادیانی کیلئے مخصوص ہو اور اکثر حصہ مضامین مفیدہ عام اہل اسلام کیلئے [illegible] اشاعت کا اس تجویز پر عمل ہو گا [illegible] ناظرین کے ملاحظہ میں گذرے گا انشاء اللہ تعالیٰ۔

ایڈیٹر

مژدہ روح افزائے اہل اسلام و جانکاہ اہل قادیان

خدا کے محض فضل و توفیق سے اس عاجز خادم قرآن نے حفظ قرآن مجید و فرقان حمید ماہ اکتوبر گذشتہ ۹۳ء میں ختم کر لیا ہے اور اسکے بعد [illegible] رمضان المبارک کی تراویح میں [illegible] مسلمانو! اپنے خادم دین پر اس نعمت [illegible] قادیانیو! [illegible]

مطبع اسلامیہ پریس لاہور پنجاب

[illegible]

کو ناگوار معلوم ہو۔ تو آپ ہم اہل اسلام کو ہماری نیک نیتی کی وجہ سے معذور سمجھین اور معاف کرین۔ آریہ ہندو وغیرہ اسلئے خوش ہین کہ کادیانی اون کو بھی اپنے الہامون (شیطانی اختلامون) سے ڈراتا رہتا تھا کہ فلان شخص اتنی مدت مین مرے گا۔ اور فلان میری پیشگوئی کے مطابق فوت ہو گیا ہے اور انکو بظاہر اسلام کی طرف اور در حقیقت اپنے مذہب جدید مخالف اسلام و جملہ سماوی ادیان کیطرف دعوت کرتا رہتا تھا۔ لہذا اس پیشگوئی مین جھوٹا ہونیکے سبب اون کو بھی یہ حق پیدا ہو گیا ہے کہ وہ اسپر ہنسین اور اڑائین اور خوشیان منادین اور اسکو صلواتین سنائین +

ان مخالفین اسلام کی زبانون سے کادیانی کو برا کہلانے مین بھی خدا تعالے کو اسلام و مسلمانون کی حمایت و تائید منظور ہے۔ لہذا وہ من حیث لا یشعرون و بے قصد دین اسلام کی تائید کر رہے ہین۔ چنانچہ مضمون آیندہ مین اسکا ثبوت آیات و احادیث سے دیا جاویگا۔

الغرض اس انعام کو ہر ایک فرقہ اپنے حق مین انعام و احسان الہی سمجھ رہا ہے اور اسپر خدا تعالے عز و جل کا شکریہ ادا کر رہا ہے۔ اور مسلمان تو خصوصیت کے ساتھ رات دن اس احسان کا شکریہ ادا کرتے ہین۔ کہ خدا تعالے نے لاکھون جاہل مسلمانون کو اس کافر ظالم کے دام تزویر سے بچا لیا۔ اور اشاعۃ السنۃ اور بھی خصوصیت کے ساتھ تہ دل بال بال سے اس احسان خداوندی کا شکریہ ادا کرتا ہے کہ خدا تعالے نے اسکے مقالات و بیانات کا صدق عام اہل اسلام پر ظاہر کیا اور اس دشمن اسلام پر اسکو فتحیاب فرمایا۔ سو اس شکریہ مین بزبان حال اس رباعی کا ورد کر رہا ہے

اگر ہر موئے من گردد زبانے + ز تو رانم بہر یک داستانے
نیارم گوہر شکر تو سفتن + بہر موئے ز احسان تو گفتن

ذیل مین اہل اسلام کے ان اشتہارات و اخبارات کا جو اس پیشگوئی کے دروغ ظاہر ہونے پر انہون نے شائع کئے ہین۔ خلاصہ مضمون نقل کرتے ہین جس سے دو غرضین پیش نظر ہین۔ ایک یہ کہ اس سے اس خوشی اہل اسلام کا جمہوری ہونا ثابت ہو۔ دوسری غرض یہ کہ اس سے کادیانی اس کذب ثابت

کاکہ مسلمانون نے عیسایون کی فتح پر مسرت ظاہر کی۔ اور عیسائیون کے مقابلہ مین اسلام کی شکست مان لی ہے" ازالہ ہو اور یہ ثابت ہو کہ مسلمانون نے اس پیشگوئی مین ایک کافر (کادیانی) کے جہوٹے ہونیکو اسلام کی فتح سمجہکر اسپر خوشی ظاہر کی ہے عیسائیون کی فتح بمقابلہ اہل اسلام تسلیم نہین کی۔ اور نہ اسپر مسرت ظاہر کی ہے۔ بلکہ ان اشتہارات و اخبارات مین تو انہون نے عیسائیون پر بہی ویسی ہی لے دی کی ہے۔ جیسی کہ کادیانی پر کی ہے۔ اور بعض عیسائیون کی اس بے انصافی پر کہ انہون نے اس فتح کو بمقابل اسلام قرار دیا ہے۔ خوب خبر لی ہے اور انکی اس شوخی و گستاخی کی جو بحق اسلام اُن سے سرزد ہوئی ہے کافی سزا دی ہے۔ کادیانی مسلمانون پر یہ تہمت لگا کر اپنے دام افتادہ جاہل مسلمانون کو دہوکہ دینا اور اپنا ہمدرد بنانا چاہتا ہے۔ اور فی الواقع مسلمانون مین ایک شخص بہی ایسا نہین ہے جو اس پیشگوئی مین کادیانی کے جہوٹا ہونے سے عیسائیون کو اسلام پر فتحیاب سمجہتا یا کہتا ہو۔

خلاصہ مضامین اشتہارات اہل اسلام متضمن اظہار مسرت بر شکست کادیانی نافرجام

سب سے پہلا اشتہار اس عنوان کا ہے۔

مرزا کادیانی اور آتہم کی لڑائی مین اسلام کی صداقت

اِنَّا نَحۡنُ نَزَّلۡنَا الذِّکۡرَ وَاِنَّا لَهٗ لَحَافِظُوۡنَ

جسکو مولوی ثناء اللہ صاحب امرتسری نے شائع کیا۔ اور اسکے شروع مین کہا ہے آج ہم اس آیت کی تصدیق پاتے ہین کہ خدا اپنے دین اسلام کی کیسی تائید کرتا ہے جو لوگ اس دین کی آڑ مین ہو کر اس دین کو بگاڑنا چاہتے ہین ہمیشہ ذلیل و خوار ہوتے ہین۔ چنانچہ مرزا کادیانی کے ساتھ بہی یہی معاملہ ہوا کہ تمام مخلوق کی نظرون مین ذلیل و رسوا ہوا کہ آتہم امرتسری باوجود پیرانہ سالی کے پندرہ مہینے کی مدت مین (جسمین کئی فصول ہیضہ بہی ہوئین) نہین مرے۔ نہ صرف آتہم بلکہ ایک اور صاحب بہی (جنکی موت کے بعد مرزا صاحب نے اسکی بیوی سے نکاح کرنا تھا جسکی مدت حسب شہادت شہادت

ش

القرآن مصنفہ مرزا صاحب ۲۔ اگست ۹۴ء کو پوری ہوگئی ہے) نہیں مرے۔

تھے دو گھڑی سے شیخ جی شیخی بگھارتے ✦ وہ ساری انکی شیخی جھڑی دو گھڑی کے بعد

کیا آج کوئی نہیں جو مرزا کا ساتھ دیوے۔ حکیم نورالدین کہاں ہیں۔ احسن صاحب کہاں ہیں۔ پنجاب گزٹ کے ایڈیٹر کہاں۔ نوجوان ریاض ہند کے منیجر جو بارے خوشی کے پھولے نہ سماتے تھے کہاں۔ وہ سیالکوٹ کے لکچرار سعدو کہاں ہیں جو مسلمانوں کو ابوسفیان کا نقشہ بتلاتے تھے۔ کہاں ہیں خواجہ صاحب لاہوری کہاں ہیں سچ ہے اور بالکل سچ ہے۔ ولو تقول علینا بعض الاقاویل لاخذنا منہ بالیمین مگر افسوس صد افسوس عیسائیوں کے حال پر کہ انہوں نے مسلمانوں کا ناحق دل دکھایا۔ اور اپنی عادت قدیمہ کے موافق بدزبانی سے کام لیا۔ الخ"

ناظرین اس عبارت میں غور کرو۔ اور انصاف سے کہو کہ اس اشتہار میں اسلام کی فتح پر خوشی منائی گئی ہے یا عیسائیوں کی فتح پر اور اس میں عیسائیوں کی حمایت پائی جاتی ہے یا انپر رد و ملامت

دوسرا اشتہار اس عنوان کا ہے۔

ضیاء الاسلام

(مثیل الدجال اور پولوسی فرقہ کی مباحثہ کا اثر یعنی مثیل الدجال کی روسیاہی)

جسکو مولوی و حکیم و ڈاکٹر غلام رسول صاحب نے شائع کیا ہے۔ اسکی ابتدائی چار سطروں میں تو کادیانی کی روسیاہی کا بیان ہے۔ باقی تمام اشتہار میں عیسائیوں کا رد ہے۔ اس مقام میں اسکی چند سطریں نقل کی جاتی ہیں ہم عیسائیوں کے اشتہار کے بارہ میں نہایت افسوس ظاہر کرتے ہیں کہ انہوں نے بے وجہ خوشی سے اشتہار کا نام محمدیوں اور عیسائیوں کا جنگ مقدس رکہا۔ حالانکہ خود اپنے اشتہاروں میں مان چکے کہ مرزا خارج از دائرہ اسلام ہے۔ پھر ایسا لکھنے کی وجہ معلوم نہیں۔ مگر عیسائی صاحبوں کی کسی ضرورت داعیہ نے مجبور کیا ہوگا۔ چنانچہ پہلا خط فلپیوں کا باب ۱۔ آیت ۱۸۔ پیش کیا ہے۔ ہر طرح سے مسیح کی خبر دی جاتی ہے خواہ مکاری سے خواہ سچائی سے۔ الخ اور حق بھی یہی ہے کہ یہ لوگ اپنے بزرگ کی کلام کی پیروی ضرور کریں۔ ورنہ دینداری میں ضرور دھبہ لگیگا۔ کیا کوئی صاحب پولسی مذہب والوں کو قرنتیون

کے پہلے خط باب ۹۔ آیت ۱۰ سے ۱۳ تک عمل کرنیوالوں کو الزام دیسکتا ہے؟ ہرگز ہرگز نہیں۔ بلکہ ایسی چال چلنا توان پر فرض ہوگا۔ کیونکہ پولوس مقدس تو ہمیشہ اپنی رائے فخر کے ساتھ بدلتے رہتے ہیں؟

ناظرین! اس عبارت میں اسلام کی حمایت میں عیسائیوں کی خبر لیگئی ہے؟ یا انکی فتح بمقابلہ اسلام تسلیم کی گئی ہے؟ تیسرا اشتہار اس عنوان کا ہے۔

اثر مباہلہ عبدالحق غزنوی بر غلام احمد کادیانی

جسکو صوفی عبدالحق غزنوی نے شائع کیا۔ اور اسکے شروع میں آیت فَبُهِتَ الَّذِي كَفَرَ جسکا خلاصہ مضمون یہ ہے کہ کافر (یعنے کادیانی) مبہوت ہوگیا نقل کرکے یہ بیت لکھا ہے۔ ؎

کذبت واللہ فی دعوی نبوتک تَبَّتْ یداکَ ستصلی فِی لظی سعر

یعنی بخدا تونے (اے کادیانی) دعوی نبوت میں جھوٹ بولا ہے تیرے ہاتھ ٹوٹ پڑیں تو شتاب دوزخ میں داخل ہوگا۔ (یعنے اگر اس دعوی پر مرا) اسکے بعد لکھا ہے کیوں مرزا جی۔ مباہلہ کی لعنت اچھی طرح پڑگئی یا کچھ کسر رہے گی منہ اچھا کالا ہوا یا کچھ فرق ہے پھر بھی الہام اور مسیحائی کا لاف گزاف مارو گے یا خاتمہ ہے بیشرمی کا۔ آپ تو مسیح موعود مجدد وقت مہدی منتظر تھے۔ آپکا دعوے والہام پیشگوئیاں ایسی جھوٹی وبہتان وبکواس نکلیں تو تیری امت کا کیا ٹھکانا ہے۔ آپکا الہام کیوں فیل ہوگیا۔ آپ جو فرماتے تھے کہ مباہلہ کے بعد جو باطل پر ہوگا۔ وہ ذلیل اور روسیاہ ہوگا۔ وہ سچ نکلا یا جھوٹ آپنے جو مولوی عبدالجبار صاحب کیطرف خط بھیجا تھا کہ میں اپنے الہام پر ایسا ایمان رکھتا ہوں جیسے کتاب اللہ پر اب بھی وہی ایمان ہے یا کچھ فرق آگیا۔ کیوں مرزا جی پنڈتوں اور جوتشیوں اور برہمنوں کی بھی تو کبھی پیشینگوئیاں سچی نکلتی ہیں آپکے الہامات کیوں سب کے سب جھوٹھے اور غلط نکلتے ہیں۔ چنانچہ تمہاری چند پیشین گوئیاں نمبروار ذکر کیجاتی ہیں۔

اسکے بعد کادیانی اول پیشگوئی میں موت عبداللہ آتھم۔ پرچہ جنگ مقدس سے بالفاظ کادیانی نقل کرکے کہا ہے۔ اب وہ تاریخ گذری آتھم آگے سے زیادہ قوی تندرست صحیح المزاج ہے۔ یہ مباہلہ

کی تاثیر نہین تو اور کیا ہے کہ مرزا اپنی زبان سے شیطان بدکار لعنتی بنگیا اور اسی زبان سے عیسی مجدد۔ مہدی بنتا ہے۔ ابکس بے شرمی و بیحیائی سے زندگی بسر کرے گا ؎

گر نماندے از وجودِ تو نشان + نیک بودی زین حیات چون سگان + زاغ گر زادے بجائی مادرت +
نیک بود از فطرتِ بدگوہرت +

دوسری ڈبل پیشگوئی مرزا کی شہادت القرآن مطبوعہ پنجاب پریس سیالکوٹ ۱۸۹۳ء صفحہ مین یہ لکھی ہے۔ پھر ماسوائے اسکے بعض اور عظیم الشان نشان اس عاجز کی طرف سے معرض امتحان مین ہین جیسا کہ منشی عبداللہ آتھم صاحب امرتسری کی نسبت پیشگوئی جسکی میعاد جون سے ۱۵ مہینے تک اور پھر مرزا احمد بیگ ہوشیارپوری کے داماد کی نسبت پیشگوئی جو پٹی ضلع لاہور کا باشندہ ہے جسکی میعاد آج کی تاریخ سے جو ۲۱ ستمبر ۱۸۹۳ء ہے قریباً گیارہ مہینے باقی رہگئے۔ یہ تمام امور جو انسانی طاقتون سے بالکل بالاتر ہین ایک صادق یا کاذب کی شناخت کیلئے کافی ہین۔ اب مرزا احمد بیگ کے داماد کی موت کی میعاد ۲۱ اگست ۱۸۹۴ء مین پوری ہوچکی۔ اور وہ راولپنڈی مین اپنے ماموں سالداد کے پاس نوکر ہے بالکل صحیح و سالم خوش و خورم ہے یہ مباہلہ کی تاثیر نہین تو اور کیا ہے ؎ ولکن اعمی القلب لیس بمہتد

؎ جب مسیحا دشمنِ جان ہو تو کیونکر ہو علاج + کون رہبر ہوسکے جب خضر بہکانے لگے

پھر کادیانی کی تیسری اور چوتھی پیشگوئی نقل کرکے اسکا کذب ثابت کرکے آخر مین پادریون پر لے دی کی اور یہہ بات کہی ہے کہ عیسائیون کے حال پر سخت افسوس ہے کہ وہ انصاف کا خون کرتے ہین کہ کادیانی کے جھوٹے ہونیسے اہل اسلام پر فخر کر رہے ہین باوجودیکہ علماء اہل اسلام کادیانی کو اسلام سے خارج کرچکے ہین"

ناظرین اس عبارت کو بھی انصاف سے دیکھنا اور ایمان سے کہنا کہ اس اشتہار مین کادیانی کو کافر ٹھیرا کر اسپر اپنی فتح کا دعوے کیا ہے یا عیسائیون کی فتح کا بمقابلہ اسلام

جو تہا اشتہار اس عنوان کا ہے۔

مسیح کاذب خاک کدانی مرزا غلام احمد قادیانی کی کوئی پیشگوئی (زلزل) جھوٹی ہونے کے سبب سے پادری صاحبان کا اہل اسلام پر طنز کرنا بالکل غلط ہے اور خود انہیں کی تحریرات و مسلمات کی برخلاف

جبکو منشی و مولوی محمد سعد اللہ صاحب سعدی لودیانوی یادگار سعدی شیرازی اور دیگر مسلمانان لودیانہ نے شائع کیا ہے اسکے شروع مین یہہ لکہا گیا۔ عوام و خواص پر واضح ہے کہ موضع کادیانی ضلع گورداسپور مین ایک شخص مسمّٰی بہ مرزا غلام احمد نے کئی سال سے ایسے ایسے دعاوی و عقاید پہیلائے ہے جنکے سبب سے علمار اسلام نے از روے شریعت اسپر کُفر کا فتوٰے دیکر عام مسلمانون کو آگاہ کردیا تہا۔ کہ یہہ شخص اسلام سے خارج ہے چند لوگ جو بوجوہ مختلفہ اسکے دام تزویر مین آچکے تہے۔ اسی طرح پہنسے رہے ہے۔ ذیقعدہ ۱۳۱۰ ہجری مین بن بُلائے پادریون کے مقابلہ مین کہڑا ہو گیا۔ کہ مین مسلمانون کی طرف سے تمہارے ساتہ بحث کرونگا۔ اور بعض عقل کے اندہے اسکے ساتہ ہو لئے حالانکہ پادری کلارک صاحب اسی جلسہ مناظرہ کے پریزیڈنٹ نے قبل از مناظرہ اہل جنڈیالہ بانیان مناظرہ کو لکہا بہی کہ تم ایک ایسے بزرگ کو بحث کے لئے پیش کرتے ہو جسکو ایک محمدی شخص بہی تصور کرنا مشکل ہے۔ علمار اسلام پنجاب و ہندوستان نے اس مرزائی قادیانی کو دجال کذاب ملعون ملحد دایرہ اسلام سے خارج وغیرہ وغیرہ لکہا ہے۔ لیکن یہ بن بُلایا مہمان ان احمق مسلمانان کے سر ہی پر چڑہ گیا اور جلسہ مباحثہ مین مان نہ مان مین تیرا مہمان جا کودا۔ اپنی خودکامی و خودغرضی جو اسکے خمیر مین ہے یہان بہی وہی اسکی مدنظر تہی یعنے کوئی ایسی تدبیر کرون جسسے میری سمعیت سر سبز ہو۔ اور بیشتر اہل اسلام کے جو جو مناظرہ اہل کتاب سے کئے ہین ان سے میرا مناظرہ عوام کی نظر ممتاز ہو جائے۔ عیسائیون کے عقاید باطلہ مثلاً تین خُدا۔ خدا کا بیٹا۔ کفارہ وغیرہ کا رد کونسی عجیب بات تہی جو آپ مرزائی کرکے دکہاتا۔ مولوی رحمت اللہ صاحب اور پادری فنڈر صاحب کے

مباحثے مین خوب طے ہو چکے ہین۔ نئی بات یہ تہی کہ کسی طرح میری مسیحیت کا سکہ جمے چنانچہ فریق ثانی کا مناظر عبد اللہ آتہم جو ایک سن رسیدہ و پنشنیاب آدمی تہا۔ ایام مناظرہ مین اسکو بیمار دیکہکر کذاب کادیانی نے یہہ زٹل ہانکدی کہ پندرہ مہینہ تک یہہ شخص مر جائیگا۔ اور اسکے بعد کئی کتابون مین اسکی تشہیر خوب واضح طور پر کردی۔ اور اسکے نہ مرنے کی صورت مین اپنے لئے سخت سزائین جو مخالف چاہین منظور کین یعنے گلے مین رسہ ڈالا جائے۔ میرا منہہ کالا کیا جائے۔ مجہے سولی دیا جائے۔ پہانسی پر لٹکایا جائے۔ تمام شیطانون بدکارون اور لعنتیون سے زیادہ لعنتی قرار دیا جائے۔ مین ہر ایک بات کے لئے طیار ہون۔ ایک ضعیف العمر آدمی کو ایسی دہمکیان سخت برا اثر پہنچاتی ہین۔ اور ہر مسلمانون سے مباہلے کی ٹہیرائی کہ وہ مجہے عیسی و مہدی و نبی و رسول مبشر عیسی کیون نہین مانتے۔ اہل اسلام مین سے ایک مرد صالح عبد الحق (عافاہ اللہ) غزنوی مقیم امرتسر وہین اٹہا۔ اور جناب باری مین کادیانی کے مقابل آکر اس عجز و نیاز سے جہوٹے پر لعنت کہی کہ اہل بصیرت کی نظر مین جہوٹے پر اسکا اثر اسیوقت نمایان تہا۔ اور اسکی قبولیت کے آثار آج ایک جہان دیکہہ رہا ہے۔ قادیانی کو یہ روز بد ایسی سخت ذلت ساتہہ لیکر پیش آگیا جو اسنے اپنی لعنت مین جہوٹے کے لئے اپنے مونہہ سے کہی تہی۔ ۵ جون سنہ ۹۳ء مطابق ۱۹ ذیقعدہ سنہ ۱۳۱۰ ہجری کو یہہ گپ قادیانی لگائی تہی جسکی مدت اسلامی تاریخ کے مطابق ۱۸ صفر سنہ ۱۳۱۲ ہجری کو پوری ہو چکی۔ اس وقت مرزا کی طرف سے یہ عذر ہوا کہ گو ہم اسلام کے مدعی ہین لیکن یہان ہماری مراد انگریزی مہینے ہین۔ خیر ۵ ستمبر سنہ ۹۴ء کو وہ بہی ہو چکی۔ آدہی رات گذر کر آج ۶ تاریخ کا دن ہے اور آتہم مذکور چنگا بہلا زندہ موجود ہے۔ کوئی شخص بن آئی نہین مر سکتا۔ خواہ اپنے ہاتہ سے اپنے مرنیکی کوشش کرے پہر کیسی تدابیر علمی۔ عملی سحر۔ مسمریزم و عمل الترب وغیرہ سے کیا ہو سکتا ہے لودیانہ کے پرانے مسیحی پادریون نے یہان کے مرزائی نئے مسیحون کو خوب شرمندہ کیا اور انکی روزمرہ کی لن ترانیون پر خوب فضیحت کی کہ وہ منہہ چہپا کر اپنے اندر جا گہسے۔ یہ تو انکو حق تہا جو کچہ چاہتے کرتے کیونکہ قادیانی اپنے لئے سب سزائین منظور کر چکا ہے۔ اسکے چیلے بہی اسکے مستحق ہین۔ پرانے مسیحون نے کچہہ بیجا الفاظ بحق اسلام بہی اس خوشی مین آکر لکہہ مارے جو انکے بیجا التعصب پر دلالت کرتے ہین۔ اس مباحثہ مین کوئی مسلمان جسکو

محمدی یعنے امت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کہا جاوے۔ عیسائیون کے مقابل نہ تھا۔ تماشائی ہونا اور بات ہے میلون تو ہندو بھی شریک ہونگے نہایت افسوس ہے کہ کادیانی کا خانہ زاد رسالہ جو ہنوز بڑی مدت سے پر اُسنے مسیحون مین ملا ہے اس جھگڑے کا نام مسیحون اور محمدیون کا جنگ مقدس رکھے۔ یہ خود نیا مسیحی اور مسلمانون کا فتویٰ اپنے نئے مسیح کے حق مین دیکھ چکا تھا۔ اور کچھ نہین تو پادری کلارک صاحب کا اشتہار تو دیکھا ہوگا بجواب جنڈیالہ کے لئے مشتہر ہو چکا ہے" اور اسکے اخیر مین سعدی لودیانوی کی نظمین اور غزلین ہین جسکو اہل اسلام کمال شوق سے پڑھتے ہین۔ ازانجملہ چند ابیات اسجا مین نقل کئے جاتے ہین۔

در جو ساچند تا بدست سرے چند + در باغ بماند شجر بے ثمرے چند
مرزا قوی الحق فرط اعور دجال + گشتند دو مین در پس تو کور و کرے چند + تصدیق نصاری بنمود از تو عجب نیست
دجالی و دجال بہ شان بسرے چند + بگرفت یکے دُرِ یتیم آمدے از وے + در سلک مثال سُفت بجو مثال گہرے چند
بنمایند آنفلے گوہر خود را + عیسیٰ نتوان گشت بتصدیق خرے چند +

ناظرین! اس اشتہار کی نثر و نظم بلکہ عنوان ہی بتا رہا ہے کہ یہ اشتہار عیسائیون کے دعوے فتح بمقابلہ اسلام کا رد ہے۔ نہ اسلام پر انکی فتح پانیکا اثبات۔

پانچوان اشتہار اس عنوان کا ہے۔

فتح اسلام بہ شکست کادیانی ناکام

اسکو بھی سعدی لودیانوی و دیگر مسلمانان لودیانہ نے شائع کیا ہے اسکا عنوان صاف بتا رہا ہے کہ اس اشتہار کے مشتہرین نے کادیانی کے جھوٹا ہونیکو اسلام کی فتح قرار دیا ہے نہ عیسائیون کی فتح بمقابلہ اسلام۔ اس اشتہار مین کادیانی کے اس عذر مصداق عذر بدتر از گناہ کا جو دو ورقہ اشتہار ۹ ستمبر ۱۸۹۳ء کے ذریعے کادیانی نے شائع کیا ہے۔ کمال خوش اسلوبی سے جواب دیا ہے۔ اس مقام مین اس جواب کے چھپے ہونے کے سبب اسکا انتصار نہین کیا گیا۔ ہان اسکی نظم کے چند اشعار نقل کئے جاتے ہین۔ وہ یہ ہین۔

اے او بے وفا غدار مرزا + اے پُر فتنہ و مکار مرزا + مسیح کاذب مہدی کذاب
سراپا جھوٹ کے انبار مرزا + ترا جھوٹا سا منہ اتنی بڑی بات + نہ ہو کیونکر ذلیل و خوار مرزا

Digitized by Khilafat Library Rabwah.

پڑےگی ہر طرف سے تجھ پہ لعنت + بس اب ہر وقت رہ طیار مرزا + ذرا خوش ہو کے گھر جاکر دکھانا
لگے ہیں لعنتوں کا ہار مرزا + خفا مت ہو کہ عبدالحق سے تونے + طلب کی تہی یہی پھٹکار مرزا
نشانہ کیسا اس تیر دعا کا + ہوا تیرے جگر سے پار مرزا + تجھے روتے ہی گذرے پندرہ ماہ
ہوئی حالت بہت ہی زار مرزا + ملے پہر بہی نہ مرنے پایا آتہم + وہ ہو پہلے سے ہی طیار مرزا
رگِ جان کاٹنے آیا تہا تیری + ستمبر کی چھٹی کا تار مرزا + کہاں ہیں سیالکوٹی واحد العین
تیرا اترا ہے کج رفتار مرزا + کہاں ہو تیرا نوردین و احسن + فصیح و حامد طرار مرزا
مصیبت ہر طرف سے تجھ پہ آئی + انہیں سے کر تو استفسار مرزا + الخ

و لہ ایضًا

غضب تہی تجھ پہ ستمگر چھٹی ستمبر کی + نہ دیکھی تو نے نکلکر چھٹی ستمبر کی + ہے کادیانی ہی جھوٹا انہیں آتہم
یہ گونج اٹہا الم نشرح چھٹی ستمبر کی + تیرے حریف کو فیروز پور سے لائے + یہ ریل ہے جو تیرا اخر چھٹی ستمبر کی
ذلیل و خوار ندامت چہار سی تہی کہ تہا + تیرے مریدوں پہ محشر چھٹی ستمبر کا + یہ لودیانہ میں مرزائیونکی حالت تہی
کہ جینا ہو گیا دو بہر چھٹی ستمبر کی + سوا برس کے تہے بیدار سب مایوس + مرید اعوج و اعور چھٹی ستمبر کی
مسیح و مہدئی کاذب نے منہ کی کہائی آج + یہ کہتے پہرتے تہے گہر گہر چھٹی ستمبر کی + ہوئے رو سیاہ شبل مسیلم و اسود
ملاحدہ کا وہ رہبر چھٹی ستمبر کی   یہ کادیانی کی تذلیل کیلئے تہی ؟ ہتا + مباہلہ کا اثر گر چھٹی ستمبر کی الخ

چھٹا اشتہار اس عنوان کا ہے -

نئے اور پرانے عیسائیوں کے جنگ مکدّر کے نتیجے پر محمدیون کا ریویو

جسکو میاں امام الدین صاحب ساکن لاہور محلہ گیلانیاں نے شائع کیا ہے - اسمیں اول سے آخر تک عیسائیون ہی پر لے دے ہوئی ہے - کادیانی کی بہی کچھ ایسی خدمت کی گئی ہے مگر وہ ضمنی و طفیلی ہے - اسکے ابتدائی فقرات کا خلاصہ یہ ہے: - محمد سعید مسیحی صاحب کو واضح ہو کہ تمہارا اشتہار بنام مسیحیون اور محمدیون کی جنگ مقدس کا نتیجہ ہماری نظر سے گذرا جو کچھ تمنے قادیانی صاحب کی نسبت لکھا اس سے ہمکو کچھ سروکار نہیں کیونکہ ہم خود اس تمہارے جنگ جدال سے پہلے ہی قادیانی صاحب کو دجال مردود کاذب بے ایمان

ذخیرہ سمجھتے ہین اور وہ بالکل محمدی نہین۔ اور ہمارا کروڑہا اہل اسلام کو (جو اسکو ایسا ہی جانتے اور سمجھتے ہین) اہل اسلام کی طرف سے مناظر قرار دینا سراسر نادانی اور کم فہمی پر مبنی ہے۔ اور اسکی ہار جیت کو اہل اسلام کی ہار جیت تصور کرنی اس سے بڑھکر حماقت کی کیا نشانی ہے؟"

ناظرین! بتاؤ۔ عیسائیون کی تائید ہے یا اُن کا سراسر رد ہے۔

ساتوان اشتہار اس عنوان کا ہے۔

مرزائی الہام اور مسیحی تعلیم پر مختصر ریمارک

جسکو غلام احمد صاحب انگر ساکن کٹڑہ بھنگیان امرتسر نے شائع کیا ہے اسکے نصف حصہ مین کادیانی کے عذر بدتر از گناہ کا جو دو ورقہ ۹ ستمبر ۱۸۹۴ء کے ذریعہ سے اسنے شایع کیا ہے۔ جواب ہے۔ اور نصف حصہ مین بُرلے عیسائیون پر لے دی

آٹھوان اشتہار اس عنوان کا ہے۔

غلام کادیانی اور اسکے الہام شیطانی

یہ اشتہار ضمیمہ اخبار درۃ الاسلام لاہور مین شایع ہوا ہے۔ اسمین پہلے کادیانی کی خبر لی ہے پھر بُرلے عیسائیون پر لے دی کی ہے۔ اس قسم کے اور بہت اشتہار اہل اسلام کیطرف سے شایع ہوئے ہین جنکے اختصار و تلخیص سے بہت تطویل متصور ہے۔ ان اشتہارات مین سے کسی اشتہار مین عیسائیون کی فتح بمقابلہ اسلام تسلیم نہین کیگئی۔ اور نہ اسپر مشتہر نے مسرت ظاہر کی ہے۔ اس دعوٰی مین کادیانی نے مسلمانون پر افترا کیا۔ اور اپنے دام افتادہ سادہ لوحون کو دھوکا دیا ہے۔ اب ہم بعض اسلامی اخبارات کا خلاصہ مطالب ہدیہ ناظرین کرتے ہین:۔

خلاصہ مطالب بعض اسلامی اخبارات

واضح ہو کہ ہندوستان کے اکثر اخبارات نے (جو اسلامی ہین خواہ غیر اسلامی) اس پیشگوئی کے دروغ

یا فتاح یا خیر الفاتحین

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ وکفی وسلام علی عبادہ الذین اصطفی

اشاعۃ السنۃ کی کیفیت سالانہ

اور

ایک غنیم دشمن اسلام (کادیانی) پر اسکی فتحیابی کا شکرانہ

سالگذشتہ مین اشاعۃ السنۃ کی خدمت اسلامی کی کیفیت کیا عرض خدمت ناظرین معاونین ہو۔ وہ ناظرین پر ظاہر ہے محتاج بیان نہین اور جو اس خدمت کے سلسلہ مین خدا تعالے کے اسپر انعام و اکرام ہوئے ہین انکا شکریہ کس زبان سے ادا ہو۔ زبان قلم مین طاقت نطق و بیان نہین۔ ان انعامات کی کسیقدر تفصیل اشاعۃ السنۃ نمبر ۱۱ جلد ۱۵ مین ہو چکی ہے۔ اس مقام مین ایک بڑے بھاری انعام خداوندی کا ذکر کیا جاتا ہے۔ اسلام کا ایک چھپا دشمن آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا مخفی حریف مسیلمہ ثانی دجال زمانی مرزا غلام کادیانی جو سالہا سال سے درپے تخریب اصول اسلام و جملہ سماوی ادیان تھا۔ اور ان ادیان کے مقابلہ مین وہ ایک نیا دین دنیا مین پھیلانا چاہتا تھا۔ اور اس غرض کے حاصل کرنے اور اس مہم کو فتح کرنے اور اصول اسلام وغیرہ ادیان کا قلع قمع کرنے کے لئے اسکے پاس ایک یہی آلہ یا حربہ تھا کہ "مین خدا کی طرف سے مبعوث ہو کر تجدید دین کے لئے آیا ہون۔ اور اپنے ساتھ آسمانی نشان و معجزات لایا ہون۔

ہونے پر کادیانی کو دروغگو قرار دیا۔ اور اسکے مقابلہ مین مسلمانون کی فتحیابی کا اعتراف اور اسپر مسرت کا اظہار کیا ہے کسی نے اس مقابلہ مین عیسائیون کو مسلمانون کو فتحیاب نہین کیا ہم اس مقام مین صرف چند اسلامی اخبارون کا خلاصہ مطلب نقل کرتے ہین۔

خلاصۂ اخبار جریدۂ روزگار مدراس

اس نامور اور مشہور اخبار دکن مدراس نے پرچہ ۲۲ ستمبر سنہ ۹۴ع اس پیشگوئی کے متعلق لاہور کے ایک اخبار سے جو مضمون نقل کیا ہے اسکا خلاصہ یہ ہے: ”مرزا صاحب کی پیشگوئی کے غلط ثابت ہونے پر سنا ہے کہ انکے معتقدین کو بہت رنج اور پریشانی ہوئی ہے اور وہ بہت شکستہ دل ہوگئے ہین اور واقعی انہین ہونا ہی چاہیئے۔ کیونکہ ان کے مریدون مین سے ہر ایک کے دل مین یہ بات اچھی طرح بیٹھ گئی تھی کہ پیشگوئی ضرور صحیح ہوگی۔ اور عبداللہ آتھم مرین گے۔ اور ضرور مرین گے۔ زمین و آسمان ٹل جائین گے اور یہ پیشین گوئی نہ ٹلیگی۔ مگر افسوس ہے کہ پیشینگوئی صحیح نہ نکلی۔ اور اسپر مخالفین مرزا صاحب کو بہت کچھ مضحکہ اڑانیکا موقع ملا۔ ۵ ستمبر سنہ ۹۴ع کو اس پیشین گوئی کی میعاد پوری ہوگئی اور ۶ ستمبر کو صبح کے ساڑھے سات بجے عبداللہ آتھم صحیح و سلامت فیروز پور سے لاہور پہنچے۔ اور ۹ بجے کی گاڑی مین امرتسر کو روانہ ہوگئے جہان عیسائیون نے بڑا بھاری جلسہ کیا۔ اور حد سے زیادہ خوشی منائی۔ اب عام کی نظرین اسبات کی طرف لگی ہوئی تھین کہ مرزا صاحب اپنی اس صداقت پر کیا ارشاد فرماتے ہین چنانچہ مرزا صاحب نے لوگون کے انتظار کو رفع کر دیا ہے۔ اور انہون نے اس معاملہ پر ایک تقریر شائع کر دی ہے اسکو طول ہونے کے باعث تو ہم بلفظ شائع نہین کر سکتے۔ مگر خلاصہ اسکا یہ ہے۔ اسکے بعد ان کادیانی کے عذر بدتر از گناہ کا خلاصہ (جو مضمون آئندہ مین منقول ہوگا) نقل کرکے اسکے بعد کہا ہے۔

مرزا صاحب اس معاملہ مین خواہ کچھ ہی کہین اور عیسائی صاحبان اسکا خواہ کچھ ہی جواب دین مگر اسلام قدیم کے ماننے والے مسلمان کبھی اسکا اسلام کے متعلق نہین سمجھینگے۔ کیونکہ انکو مرزا صاحب کی نہ اس پیشگوئی پر اعتقاد تھا۔ اور نہ اس تقریر پر یقین اور اعتقاد ہے اسلیئے عیسائیون کو اس گھمنڈ مین نہ آجانا چاہیئے۔ کہ مرزا صاحب کی پیشینگوئی صحیح نہ نکلنے پر وہ اسلام پر فتحیاب ہوگئے۔ یہ پیشین گوئی کا

کا معاملہ خاص مرزا صاحب کی ذات سے متعلق تہا جنکو مثیل مسیح اور الہام ہونیکا دعوٰی تہا۔ اور جسکو بجز تہنے چند انکے مریدون کے راسخ الاعتقاد مسلمانون نے اس وقت تک ہرگز نہ مانا اور نہ آیندہ مانینگے

خلاصۂ سراج الاخبار جہلم

اس اخبار کے پرچہ ۲۴ ستمبر سنہ ۱۸۹۴ء مین کادیانی کے جہوٹا ہونے پر اور پہر اس جہوٹا ہونے کے بعد عذر بدتر از گناہ کرنے پر جو مضمون شایع ہوا ہے اسکی عبارت یہ ہے۔

مرزا صاحب قادیانی کی پیشگوئی مسٹر عبد اللہ آتہم کی نسبت جس صراحت و وضاحت سے بالکل خلاف واقع اور سراسر غلط نکلی ہے اگر مرزا صاحب کو کچہ بہی شرم و حیا ہوتا تو یقین تہا کہ وہ صاف صاف الفاظ مین اپنی غلطی اور سہو و خطا کا اقرار کر لیتے اور بیچارے الہام کو بدنام اور مضحکہ طفلان نہ بناتے مگر اب جو انہون نے اپنی پیشگوئی کے غلط ثابت ہونے پر ۱۰ ستمبر سنہ ۱۸۹۴ء کو ایک تقریر "فتح اسلام" کے بارے مین مختصر تقریر کے عنوان سے شائع کی ہے۔ اور جسکی دو کاپیان براہ راست قادیان سے ہمارے پاس بہی پہنچی ہین۔ اوس سے ثابت ہوا۔ کہ مرزا صاحب صرف چالبازی ذہوکہ دہی اور بیجا تاویلین کرنے مین ہی یگانہ آفاق نہین ہین بلکہ پرلے درجے کے ڈہیٹہ اور بے شرم اور بیحیا شرم چہ کتی ست کہ پیش مردان بیاید کے مصداق بہی ہین آپ اپنی تحریر مذکور مین لکہتے ہین پہر اس عذر بدتر از گناہ کا خلاصہ (جو مضمون آیندہ مین بیان ہوگا) نقل کر کے اسکا دندان شکن جواب دیا ہے اور آخیر مضمون پر کہا ہے۔ "ہماری دانست مین مرزا صاحب کو چاہیئے کہ مرزا احمد بیگ صاحب کے داماد کی پیشگوئی کی نسبت ابہی سے کوئی تاویل گہڑ کر شایع کر دین کیونکہ اسکی میعاد کے ختم ہونے مین بہی صرف چند روز باقی رہتے ہین۔ اور وہ نوجوان اس وقت مزے سے راولپنڈی مین دندنا رہا ہے"

خلاصہ اخبار وفادار لاہور

اس اخبار کے پرچہ ۱۵ ستمبر سنہ ۱۸۹۴ء مین بڑا لمبا مضمون درج ہے جسمین کادیانی اور پرانے عیسائیون دونون کی باہمی خبر لیگئی ہے۔ اسکا خلاصہ نقل کیا جاتا ہے۔

مرزا کادیانی کی پیشین گوئی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اور

مسٹر عبد اللہ آتھم صاحب کی مذہبی صداقت

سچ کہنے مین بدترین خطرات۔ جھوٹ کہنے مین ضمیر پر بدنما دھبہ۔ گویم مشکل وگرنہ گویم مشکل کا سا معاملہ پس جھوٹ سے گریز اور توبہ ہزار توبہ۔ ہان راستی موجب رضائے خداست۔ مرزا کادیانی کی مسٹر عبد اللہ آتھم صاحب کی نسبت پہلی پیشگوئی غلط۔ اغلط جھوٹ اور سراسر جھوٹ ثابت ہونے پر بعض عام اور بازاری لوگ ناواقفیت سے اسلام پر بڑے نامعقول فقرات اور اعتراض جماتے ہین۔ اور خاص لوگ مگر غیر مذہب والے متانت سے اپنی دلی مذہبی تعصب کے خیالات کے ظاہر کرنے مین اپنا زور قلم دکھا رہے ہین۔ جو بیشک زبردستی اور غلطی کر رہے ہین پہلے خیال کے لوگ مذہبی امور سے ناواقف ہین مگر دوسرے واقف ہو کر اسلام کی تحقیر پر وضعداری سے کمربستہ ہین۔ ہم ان دونون خیالات والونکی علت مرزا کادیانی کی جھوٹی پیشگوئی سمجھتے ہین نہ کچھ اور جسکی وجہ سے ہم بلاتامل اصول مذہب اور مذہبی اشتعال کیوجہ سے ایسا کہنے مین دریغ نہین کرتے کہ اسلام ایسے صادق مذہب اور اسلام کے بانی مخبر صادق پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کے اصول مذہب کو بدنام۔ اور انکی تحقیر کرانیوالا مرزا کادیانی ہے نہ کوئی اور جسکے بعد ہم ایسا کہنے مین بے اختیار ہین۔ کہ او مرزا! او کادیانی! او جھوٹے مسیح موعود! او غلام احمد کے پاک اور صادق اصول کو اپنی دروغگوئی سے بدنام کرنیوالے۔ او عبد اللہ آتھم والذمانیہ مرزا! خداوند خدا تجھے تیری بدنیتی اور تیری جھوٹی پیشگوئی کے صلہ مین اور تو خیر مگر کم سے کم تیری جھوٹی پیشگوئی کے نتیجہ کے تمام فقرات کا تجھ پر ہی خاتمہ کرے کہ تمام دنیا مین تجھے عبرت مجسم بنا کر اسلام کی صداقت کی زیادہ تر صریح نظیر قایم کرے۔ اور عام طور پر جتلا دے کہ تیری ایسی بدنیتی سے شہرت بندی کے خیال سے ایسی جھوٹی پیشگوئی کرنیوالے دنیا مین ایسے ذلیل ہوا کرتے ہین۔

خلاصہ اخبار وزیر ہند سیالکوٹ

اس اخبار کے پرچہ ۲۴ ستمبر ۱۸۹۴ء مین ایک کھلی چٹھی بنام کادیانی چھپی ہے۔ جو بلفظہ درج کیجاتی ہے

مرزا صاحب! اگرچہ آپ پر لعنت کی بوچہار تحریراً و تقریراً ہر وقت ہر لحظہ بلکہ ہر دم پڑ رہی ہے اگرچہ علماء آپکی تکفیر کر چکے۔ عوام تکذیب اور غیر اقوام تذلیل و تضحیک۔ اگر اس ننگ و لعنت مین آپ کا کوئی ساتھ نہین دیسکتا مگر مین محض از راہ ہمدردی و غمخواری آپکے دل کو بڑہانے کے لئے آپکو اس مشہور انگریزی فقرہ کی طرف متوجہ کرتا ہون جسکے الفاظ یہہ ہین۔ ٹرائی ٹرائی ٹرائی اگین۔ یعنے اگر اس دفعہ کامیابی نہین ہوئی تو نہ سہی۔ دوسری دفعہ سہی۔ اگر دوسری دفعہ بہی ناکامی ہی رہی تو چلو بلا سے تیسری دفعہ ہی سہی۔ آپنے سنا نہین کہ گر گر کر ہی سوار ہوا کرتے ہین۔ چلو اگر بچاہے بیٹا کے بیٹی ہو پڑی تو کیا۔ اگر ۲۱ اگست ۱۸۹۲ء کو احمد بیگ کی بیٹی والا الہام نہین پورا ہو سکا تو نہ سہی۔ اب کے آتہم صاحب کی موت کا الہام باطل ہو گیا ہے تو کیا۔ آپ تو ماشاء اللہ مرد ہین۔ شرم و حیا کو آپ بالائے طاق رکہین۔ یہ زنانہ وصف آپ جیسے مردون کے شایان حال ہی نہین ہے۔

نشنیدہ کہ گفتہ اند۔ "شرم چہ کتی ست کہ پیش مردان بیاید"۔ آپ اپنے الہامات یکے بعد دیگرے ضرور شائع کرتے جاوین اور کسیکی چنین و چنان کیطرف خیال تک نہ کرین۔ خواہ وہ سب کے سب اوسی طرح یکے بعد دیگرے جہوٹے ہی نکلتے جاوین غرض آپ ہمت نہ ہارین اور جہٹ پٹ کوئی کوئی اور تازہ الہام شائع کر دیوین۔ دیکہتے نہین آپ کیا تہے اور کیا بنگئے۔ یہ سب ہمت اور استقلال کا نتیجہ ہے۔ آپ ماشاء اللہ پہلے محض امی تہے۔ آپ عالم بنے۔ پہر درجہ بدرجہ۔ مولف مُصنّف۔ مجدّد۔ ملہم۔ حارث۔ مہدی دوران مسیح زمان مثیل مسیح۔ مہدی منتظر۔ مسیح موعود۔ احمد مثیل محمد۔

(آجکل مثیل مہاراج کرشن جی اور رامچندر جی) حتی کہ آئینہ کمالات مین آپ خود خدا بن بیٹہے۔ زمین و آسمان و مافیہما کے خالق و مدبر وغیرہ وغیرہ۔

مرزا صاحب بڑے بڑے کام تو آپنے بہگتا لئے۔ اب مسٹر آتہم کے الہام کے جہوٹا نکلنے پر آپنے ہمت ہار دی تو بس ترکی تمام شد۔ آپکا پرانا اور سیالکوٹ مین سب سے پہلا یار منجانب ابو المسیر احمد اکونٹس کلارک ضلع سیالکوٹ۔

اور اسکے پرچہ یکم اکتوبر ۱۸۹۴ء میں ایک بسیط مضمون شائع ہوا ہے جسکا عنوان یہ ہے

مرزائیوں اور عیسائیوں کی لڑائی فریقین کی گمراہی اسلام کی سچائی
مرزائیوں کی روسیاہی بعدش بکمال درجہ کی بیحیائی

پھر اس مضمون میں پرانے عیسائیوں اور کادیانی دونوں کی اچھی طرح خبر لی گئی ہے۔ اور جو بات عنوان میں کہی ہے وہ خوب ثابت کر دکھائی ہے۔

خلاصہ اخبار نور علی نور لودہیانہ

اس اخبار کے دو ایڈیٹر ہیں۔ ایک مسلمان سنی (مولوی نور محمد صاحب حقانی) دوسرا عیسائی جو ڈوعیسی کہاتے والا مرزائی میاں الہ دین جلد ساز یعنی ایڈیٹر صاحب نے پرچہ ۱۶ ربیع الاول ۱۳۱۲ھ میں مرزا کی پیشگوئی غلط ہونیکا باعث[1] عنوان قائم کر کے پہلے یہ عذر کیا۔ اور کہا کہ اگرچہ ہم قبل از وقت اپنے اکثر احباب سے مرزا کی پیشگوئی غلط ہونیکی نسبت رائے قائم کر چکے تھے مگر بپاس خاطر میاں الہ دین صاحب درج اخبار کرنیکو ایک وقت معین پر ملتوی رکھا تھا جسکو اب بارہ تیرہ روز ہوئے اور اس عرصہ میں مرزا اور اسکے حیلوں سے کوئی معقول جواب نہ بن پڑا۔ اسکے بعد سنی ایڈیٹر نے اس پیشگوئی کا غلط و دروغ ہونا اور کادیانی کا عامل عمل مسمریزم (مگر ناقص و ناتجربہ کار) ہونا ثابت کیا۔ اور اسکے عذر کا جو اشتہار ۵ ستمبر ۱۸۹۴ء میں اپنے شائع کیا ہے عذر بدتر از گناہ ہونا ثابت کیا ہے عیسائی[2] مرزائی ایڈیٹر نے اس پیشگوئی کے جھوٹ ثابت ہونے پر اسکے برخلاف اشتہار دینا چاہا۔ تو لودیانہ کے حواریان کادیانی اسکے گرد ہو گئے۔ اور بولے کہ ہمنے سنا ہے تم حضرت اقدس (اکذب) کے برخلاف

---

[1] یہ الفاظ سنی ایڈیٹر صاحب کے مشعر ہیں کہ میاں الہ دین صاحب مرزائی ہونیکی وجہ سے سنی ایڈیٹر کو پیشگوئی کے برخلاف رائے ظاہر کرنے سے مانع رہے۔ ورنہ وہ پہلے ہی سے یہ رائے شائع کر دیتے۔

[2] میاں الہ دین کو اس پیشگوئی کے برخلاف رائے ظاہر کرنے کے بعد عیسائی مرزائی کہنا شاید اس سوال ناظرین کا حل ہوگا کہ وہ تو کادیانی کے عقاید جدیدہ سے تبری ظاہر کر چکے ہیں پھر ان کو عیسائی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اشتہار دینے والے ہو۔ اسکے جواب مین ایڈیٹر صاحب مرزائی نے کہا کہ میرا عقیدہ تو وہی ہے جو آپکو معلوم ہے مگر کیا کرون شہر کے لوگ بہت دق کرتے ہین ان دق کرنے والے مسلمانون خصوصاً نور علی انکے خریدار ان کے پاس خاطر اور خوف سے اپنے اسی پرچہ ربیع الاول مین یہہ مضمون شائع کیا جو بعینہٖ آپکے الفاظ سے (مگر بحذف واختصار) نقل کیا جاتا ہے۔ آپ لکھتے ہین۔

جنگ مقدس کی پیشگوئی کا خاتمہ

مرزا صاحب نے امرتسر کے مباحثہ مین مسٹر عبد اللہ آتھم کے پندرہ مہینے کے اندر اندر مرنے کی جو پیشگوئی کی تھی اسکے اخیر مرزا صاحب نے خود ہی بطور فیصلہ یہہ اقرار کیا ہے۔ اسکے بعد اڈیٹر مرزائی نے وہ عبارت کادیانی پرچہ جنگ مقدس سے نقل کی ہے جو رسالہ نمبر ۲ جلد ۱۶ کے صفحہ ۲۵ مین منقول ہے۔ اسکے بعد کہا ہے۔ اب چونکہ اس پیشگوئی کی میعاد گذر کر بارہ تیرہ روز ہو گئے۔ اور عبد اللہ آتھم عیسائی ابتک زندہ اور بالکل تندرست ہے اور مرزا صاحب نے اپنے اشتہار فتح الاسلام مین جو تاویل کی ہے وہ بالکل قابل اطمینان نہین ہے۔ پس اب ہم اپنی طرف سے کچھ نہین کہتے۔ المرء یؤخذ باقرارہ آدمی اپنے اقرار کے سبب گرفتار

(۴۲)

مرزائی کیون کہا گیا۔ الجواب۔ اے حضرات ناظرین! بانکہ اسکی دو وجہ ہین **اول** ان کا وہی قول ہے جو حواریان کادیانی کے جواب مین انہون نے کہا اور وہ متن مین منقول ہے اور وہ ہمکو ایک معزز اور معتبر مسلمان کے ذریعہ سے پہنچا ہے۔ **دوسری** وجہ یہہ قول خداوندی ہے جسمین ارشاد ہے کہ جو لوگ ایمان لائے پھر کافر ہوئے پھر ایمان لائے پھر کافر ہوئے پھر اس کفر مین بڑھ گئے خدا انکو نہ بخشیگا اور نہ ہدایت کریگا۔ مگر ان مین جو تائب ہوئے اور انہون نے اس فساد کی اصلاح کی اور اپنے دین کو خالص کر لیا۔ وہ لوگ مومنون کے ساتھ ہین۔ اور یہان [illegible] اما بعد یہہ حال لودہانہ کے رہنے والون پر مخفی نہین ہے کہ وہ پہلے مسلمان تھے پھر عیسائی مرزائی ہوئے پھر جب یہہ عباس علیما [illegible] کادیانی کے پیچھے لگکر تائب ہوئے ہین قرآن کے ساتھ میان [illegible] دین [illegible]

اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا ثُمَّ کَفَرُوْا ثُمَّ اٰمَنُوْا ثُمَّ
کَفَرُوْا ثُمَّ ازْدَادُوْا کُفْرًا لَّمْ یَکُنِ اللّٰہُ لِیَغْفِرَ لَھُمْ
وَلَا لِیَھْدِیَھُمْ سَبِیْلًا (الی قولہ تعالیٰ)
اِلَّا الَّذِیْنَ تَابُوْا وَاَصْلَحُوْا وَاعْتَصَمُوْا
بِاللّٰہِ وَاَخْلَصُوْا دِیْنَھُمْ لِلّٰہِ فَاُولٰٓئِکَ مَعَ الْمُؤْمِنِیْنَ
(نساء ۲۰ و ۲۱)

ہر قائل اور پکا جاتا ہے۔ اور ہم مرزا صاحب کے عقاید جدیدہ سے یعنی اپنے آپ کو مسیح موعود قرار دینا نہیں مانتے ہمارے وہی عقاید ہیں جو پیغمبر علیہ الصلوٰۃ والسلام اور آپکے صحابہ کرام اور سلف صالحین فرقہ اہل سنت والجماعت سے برابر اب تک منقول اور متواتر ہیں والسلام۔

العبد۔ کمترین بدرالدین جلد ساز لودیانوی و اڈیٹر نور علی نور لودہانہ

خلاصہ کپورتھلہ اخبار

اس اخبار کے پرچہ ۲۰ ستمبر ۱۹۰۱ء میں عنوان "ہر مرددی رابستہ" قایم کرکے بیان کیا ہے کہ کادیانی نے عیسیٰ ہونے کا دعویٰ کیا۔ تو اسپر یہ اعتراض ہوا کہ دجال تو ابھی نکلا ہی نہیں عیسیٰ مسیح کیوں نازل ہوا۔ تو اسنے پادریوں کو دجال قرار دیا۔ اور یہ دعویٰ کیا کہ اسی دجال کے قلع قمع کو خدا نے مجھے نازل کیا ہے تاکہ سحر فرنگ کا سومنات آسمانی اعجاز کے تیشے سے توڑ دیا جائے۔ اور چند سادہ لوحوں کو اپنا گرویدہ بنا کر تھوڑے عرصہ میں ایک جمعیت بہم پہنچا کر اپنے قرار دادہ دجال کے مقابلہ کے لئے دمشق (کادیان) سے نکلا۔ اور امرتسر میں انکے مقابل میں صف آرا ہوا۔ آخر چند روزہ میں یہ فیصلہ ہوا کہ عین غروب آفتاب کے وقت مسیح کے لشکر پر ہزیمت پڑی اور اسکے جان نثار سر پر پاؤں رکھکر میدان سے بھاگ گئے اور بجائے اسکے کہ دجال مسیح کے ہاتھ سے باب لد پر قتل ہو بیچارہ مسیح آپ ہی دجال کے ہاتھ سے شکست خوردہ ہو کر بھاگ کر دمشق (کادیان) میں جا چھپا۔ اگرچہ کادیانی ایسے زبردست حریف کا مقابلہ

(بقیہ حاشیہ صفحہ ۲۵)

ہوئی تاہم اسلام میں آنکر جب وہ امرتسر کے مباحثہ عیسائیوں میں شامل ہوئے تو کادیانی کے ملحدانہ اصول اور تقاریر سنکر بے علمی و ناواقفی کے سبب انکو مالیخولیا پڑی اور پھر عیسائی کی زبانی ہوئی۔ اور انہیں ایسے برہم ہوکر اخبار مذکور بھی کر کادیانی کے کمالات کا نمونہ بنا دیا جسکے سبب سے مسلمانان قصبہ رویٹر وغیرہ نے خریداری اخبار سے انکار کر دیا۔

اب اس پیشگوئی سے کادیانی کی روسیاہی دیکھکر اور ہمارے ناظرین کی لعنت و ملامت سے ڈرکر پھر مسلمان ہونے کا دعویٰ کرتا ہے سو ہمارا بحکم آیۃ منقولہ بالا انکے اس اسلام کا اعتبار نہیں جبتک کہ وہ ایک مدت تک کادیانی کے کفریات کے علانیہ مضمون میں اور اخبار میں اسی طور پر رد نکریں جس طور پر اس کے ہمارے فضائل بیان کر چکے ہیں اور آیت اِلَّا الَّذِیۡنَ تَابُوۡا وَاَصۡلَحُوۡا کا پورا مصداق نہ بن جائیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کرنے سے تمنات لعنت کا مستحق تو ہو گیا لاکن افسوس ہے کہ وہ اس زخم کاری سے جانبر نہ ہوگا اور بعد جلد روانہ ملک عدم ہو جائیگا۔ اور اسکی نوحہ خوانی کے واسطے یہ مصرع ناموزون نہ ہوگا۔ ع

کہین ملکے خس کم جہان پاک سارے ۔ و آپ اے مقدس حارین فرمائیے کیا اسلام صدہا سال سے مسیح کے زیر سایہ اسی فتح و کامیابی کا انتظار کر رہا تہا جو آجکل آپکے مسیح کو نصیب ہوئی ہے۔ کیا سحر فرنگ کا سومنات بت اسی طرح توڑا جاتا ہے۔ کیا بت پرستی کی بنیاد یوہنی اکہاڑی جایا کرتی ہے۔ اِتقوا اللہ اتقوا اللہ اتقوا اللہ اور یہ بہی فرمائیے کہ یہ شکست و ندامت جو آپکے مسیح کو دجال کے مقابلے مین حاصل ہوئی ہے اسکا کسی حدیث مین ذکر ہے کہ مسیح موعود جو صرف قتل دجال اور ترقی اسلام کے واسطے نازل ہوگا دجال کے مقابلہ مین ذلیل ہوگا۔ اور اسکے متبعین جو مقبولان بارگاہ ایزدی ہونگے۔ اسی دمشق مین دشمنون کے پنجہ مین چہوڑ کر اپنے اپنے گہرون کو بہاگ جائینگے۔ اور اپنے امام کو دشمن کے رحم پر چہوڑ دینگے نہین ہرگز نہین۔ ایسا کسی پیشگوئی مین نہین بلکہ اسکے خلاف معاونین مسیح کی جان نثاری اسلام کی شرعیہ فتوحات اور دجال کی شکست و قتل کی بشارتین جابجا پائی جاتی ہین۔ جو ٹہیک اپنے وقت پر ظہور مین آئینگی۔ پس ثابت ہوا کہ کادیانی مسیح ہے نہ ملہم نہ مجدد بلکہ یہ سارے جہگڑے دنیا طلبی کے واسطے ظہور مین آئے۔ الحمد للہ کہ اس شکست سے اسلام کو کچھ بہی تعلق نہین کیونکہ مرزا کو اسلام کی طرف سے وکالت یا نیابت کی کوئی سند نہین ملی ہوئی ہوئی تہی جس سے اسکی شکست اسلام سے منسوب ہو سکے بلکہ اسلام نے تو اس کو پہلے ہی مطرود اور مردود کر دیا تہا۔ اب اگر کوئی متعصب و ناحق شناس مرزا کی شکست و ذلت کو اسلام سے منسوب کرے تو وہ خود ذلیل و رذیل سمجہا جائیگا۔"

اس قسم کے مضامین اس پیشگوئی کے مرخ ہونے کے متعلق اور اسلامی اخبارات (انیسہ اخبار۔ ملا دو پیانہ وغیرہ وغیرہ) مین درج ہین۔ مگر ان سب کی تفصیل سے بہت تطویل متصور ہے۔

غیر اسلامی اخبارات

غیر اسلامی اخبارات کا انتخاب ہمارا مقصود و مطلوب نہ تہا مگر دو باتین (ایک بے انصاف عیسائیون کو دوسرے گورنمنٹ کو) جتلانے کی غرض سے ہم دو تین غیر اسلامی اخبارات کا خلاصہ نقل کرتے ہین

الہی ب

ایک بات (جو عیسائیون کو جتانے کے لائق ہے) یہ ہے کہ غیر اسلامی اخبارات خصوصًا عیسائی اخبار نور افشان نے کادیانی کی اس پیشگوئی کے جہوٹی ہونے سے اسلام کو جہوٹا تسلیم نہین کیا۔ یہ اُن با انصاف عیسائیون کو عبرت و ہدایت کا موجب ہو سکتا ہے جو کادیانی کے جہوٹا ہونیکو اسلام کا جہوٹا ہونا کہتے ہین۔

دوسری (جو گورنمنٹ کی توجہ کے لائق ہے) یہ ہے کہ غیر اسلامی اخبارات نے اس حرکت بیجا پر کادیانی کو مواخذہ عدالت کے لائق قرار دیا ہے۔

کوہ نور

لاہور کا پرانا اخبار کوہ نور ۱۱ ستمبر ۱۸۹۴ء کے پرچہ مین اس پیشگوئی کا جہوٹا ہونا ثابت کر کے کہتا ہے ہم یہان یہ ظاہر کر دینا بہی ضروری سمجہتے ہین کہ اگر عیسائی اس پیشگوئی کو تمام مسلمانون کیطرف سے خیال کرین تو اُن کی سخت غلطی ہوگی۔ کیونکہ مرزا کادیانی اپنے اعمال و افعال کا خود جوابدہ ہے نہ کہ اسلام۔ معدودے چند آدمیون کے سوا ہندوستان کے تمام اہل اسلام مرزا کادیانی کو سخت نفرت اور حقارت کی نگاہون سے دیکہتے ہین۔ اور اسکی پیشین گوئیان خود مسلمانون کے نزدیک مجذوب کی بڑ کی زیادہ وقعت نہین رکہتین

۶ ستمبر ۱۸۹۴ء کی صبح کو عبد اللہ آتہم فیروزپور سے امرتسر جاتے ہوئے تہوڑی دیر لاہور ریلوے اسٹیشن پر ٹہیرے تہے۔ بہت سے لوگ کمال اشتیاق سے انکو دیکہنے گئے تہے۔ جنہون نے ان کو صحیح وسلامت دیکہہ کر خوشی ظاہر کی۔ فورًا یہ خبر لاہور مین پہیل گئی۔ عام جوش مسرت اور خوشی کے لحاظ سے ہم کہہ سکتے ہین کہ ۶ ستمبر کا دن مسلمانان لاہور کے لئے عید سے کسی طرح کم نہ تہا۔ بالفرض مرزا قادیانی کی پیشین گوئی صحیح ہی نکلتی تو پہر بہی انکو ایک نجومی یا رمال سے زیادہ وقعت نہین دیجا سکتی تہی کیونکہ بارہا ایسا اتفاق ہوا ہے کہ نجومیون کی پیشین گوئیان صحیح ثابت ہوئی ہین مرزا صاحب نے اعلان دیا تہا کہ اگر یہ پیشین گوئی غلط نکلی تو میرے گلے مین رسا ڈالکر تشہیر کیا جائے اور پہانسی پر چڑہایا جائے وغیرہ وغیرہ۔ لیکن مرزا صاحب کو اس بات کا یقین ہے کہ برٹش عہد سلطنت مین کوئی ان کے گلے مین

رستہ ڈالنے نہین آئیگا۔ پھانسی تو کیا ذکر ہے۔ لیکن اگر ہم غلطی نہین کرتے تو وہ کم سے کم تخویف مجرمانہ کے ضرور مرتکب ہو چکے ہین۔ اور عبد اللہ آتھم ملک پر احسان کرین گے۔ اگر وہ اس ملہم کاذب کو عدالت کے کٹہرے پر لاکر کھڑا کرین گے۔ واقعی یہ امر نہایت غیر مستحسن ہے۔ کہ ایک شخص کو پوری آزادی دیجاوے کہ وہ خوفناک پیشین گوئیون سے لوگون کو ڈراتا پھرے۔ یہ برٹش گورنمنٹ کے عہد سلطنت کی برکت ہے کہ مسیح و مہدی تو کیا اگر کوئی (نعوذ باللہ) خدائی کا بھی دعویٰ کرنے لگے تو کسیکو اُسکی طرف آنکھ اُٹھا کر دیکھنے کی جرأت نہین ہو سکتی۔ ایران اور روم تو اسلامی سلطنتین ہین روسی عملداری مین بھی ایسے مدعیان خود کے لئے سائبیریا میدان (یہ ایسا ہے جیسا کہ کالا پانی) موجود ہے"

اس اخبار مین جو اس آزادی کو غیر مستحسن قرار دیکر پھر اسکو برٹش گورنمنٹ کی برکت کہا گیا ہے اس سے صاحب اخبار کوہ نور کی مراد بے برکتی ہے۔ اور واقع مین بھی کسیکو اس حد تک آزادی دینا جو رعایا اور گورنمنٹ کے جان و مال کو نقصان پہنچاوے برکت نہین ہو سکتی ہے بلکہ یہ ناجائز آزادی ہے جس سے گورنمنٹ نیوٹرلٹی کو نقصان پہنچ رہا ہے۔ اور عام لوگون کا گورنمنٹ پر یہ گمان ہوتا جاتا ہے کہ گورنمنٹ ایسے لوگون کی طرفدار ہے۔ اسلئے وہ انکو اس آزادی سے نہین روکتی۔ اور وہ یہ چاہتی ہے کہ ایسے لوگ تفرقہ انداز پیدا ہون۔ اور لوگون مین پھوٹ ڈالتے رہین۔ اور وہ اتفاق جو گورنمنٹ کے خیال مین (نہ واقع مین) سلطنت کے لئے مضر ہے پیدا ہونے دین یہ خیال صرف عوام کا ہی نہین۔ بلکہ خاص پرنسپل اشخاص اور لیڈرون کا ہے جسکو وہ بذریعہ اخبارات مدت ہوئی ظاہر کر چکے ہین۔ اور عوام تو اس سے زیادہ کہتے ہین۔ جسکا اظہار پبلک مناسب نہین کیونکہ وہ "گستان ما سر دہ یاد۔ دہانبندان" کا مصداق بنتا ہے۔ ہان گورنمنٹ پرائیوٹلی دریافت کریگی تو ہم ظاہر کر دینگے لہذا گورنمنٹ کا خسروانہ اور منصفانہ فرض ہے کہ گو عبد اللہ آتھم یا کوئی اور صاحب کادیانی کی اس حرکت بیجا پر چارہ جوئی نکرین تو گورنمنٹ خود مداخلت کرے۔ اور اسکو نقصان و ایذا رسانی اور تخویف مجرمانہ کی سزا دی اور اس سے جو عامہ خلائق مین نقصان پیدا ہونا صرف احتمالی بلکہ یقینی اور واقعی ہے۔ اسکو روک دی جاوے جیسا کہ وہ اور وجوہ کا ذیو الیان و ضرر رسانون کو بلا استغاثہ روک دیتی ہے۔ اور اسکی کوئی وجہ نہین کہ [illegible]

میں خدا کا مرسل نبی۔ محدث۔ مجدد۔ عیسیٰ۔ مہدی۔ آدم۔ احمد مبشر بزبان عیسیٰ ہوں۔ اور جو کچھ میں دین اسلام میں تجدید کروں (یعنے نئی باتیں نکالوں) وہ سب کے لئے واجب القبول ہیں۔ جو لوگ ان کو نہ مانیں گے وہ یہودی ہونگے۔ اور وہ آگ میں ڈالے جائینگے۔ الے غیر ذالک من الخرافات ✦

اسکو اسلام کے خادم اشاعۃ السنۃ نے پسپا کیا۔ اور اسکے حربہ یا آلہ کو بیکار کر دیا۔ اپنی جلد ۱۵ اور اس سے پہلی جلدوں میں اس آلہ یا حربہ کادیانی کا گلٹ یا ملمع کھول دیا۔ اور کس و ناکس پر جو ادنےٰ درجہ تک فہم و انصاف رکھتا ہے ظاہر و ثابت کر دیا کہ یہ شخص ماسور و مبعوث نہیں ہو سکتا۔ یہ نہ مرسل ہے۔ نہ نبی۔ نہ محدث نہ مجدد نہ عیسیٰ نہ مہدی نہ آدم نہ احمد بلکہ یہہ مسیلمہ ثانی اور دجال زمانی ہے۔ اور خدا کی طرف سے یہہ کسی قسم کا معجزہ یا نشان آسمانی نہیں دیا گیا۔ اور نہ ایسے شخص کو معجزہ یا نشان دیا جانا ممکن ہے۔ یہ معجزات و نشانات کا دل سے قائل ہی نہیں اسکا معجزہ دیئے جانے کا دعویٰ صرف زبانی دعوی اور دھوکہ ہے جن تین ہزار پیشگوئیوں کو اپنے دعویٰ اور منجانب اللہ ہونیکی تائید و تصدیق میں یہہ پیش کرتا ہے انمیں سے ایک بھی صادق اور منجانب اللہ ثابت نہیں اور نہ ہو سکتی ہے۔ اسکی پیشینگوئی محض دروغگوئی چالاکی فقرہ بندی دھوکہ دہی ہوتی ہے دگر ہیچ۔ اور ازانجملہ اسکی ایک **پیشینگوئی** متعلق موت خسر فرضی مرزا احمد بیگ ہوشیار پوری پر اسنے اس جلد ۱۵ میں اسی سوالات بجرح وارد کر کے یہ ثابت کیا کہ اسی قسم کی اسکی اور پیشینگوئیاں ہیں۔ انمیں اگر کوئی سچی نکل آوے تو وہ منجانب اللہ نہیں ہو سکتی۔ ایسی پیشینگوئیاں عرب کے کاہن۔ نجومی۔ جفری۔ رملی۔ جوتشی۔ طبعی فلاسفر۔ سٹیفک مین۔ مسمریسٹ۔ قیافہ شناس۔ انگل باز۔ بھنگڑ۔ بھکڑ۔ اڈپوپو✦ بھی کہا کرتے ہیں۔ جو بعض اوقات سچ نکلتے ہیں ومعہذا وہ

✦ اڈپوپو پنجاب میں بھیک مانگنے والوں کا ایک فرقہ ہے جو ہاتھ میں ودجا بعدق لیکر کوچہ بکوچہ کہتے پھرتے ہیں اڈپوپو خبر جنگ کی من دی ایل سکھ بجن غنیم او ایک ٹھگ کی ٹرے بر غیب کی باتیں بتانیکے مدعی ہوتے ہیں۔

کوئی چیز کسی کے پاس. فروخت کرے یا جہوٹی دوا دیکر لوگون ضرر پہنچاوے - یا فن طبابت یا جراحی کی آڑ مین کسیکو اسکی موت کی جہوٹی خبر دیکر اسکا مال مارے تو گورنمنٹ اسکو مواخذہ کرے - اور اگر کوئی جہوٹا الہام بناکر اس سے لوگون کو موت سے ڈراوے اور اس ذریعہ سے ان کا مال مارے تو اسکو گورنمنٹ چہوڑ دے اور ایسی آزادی دے رکہے کہ جسکو چاہے اس الہام سے ڈراوے اور دہمکاوے اور اسکا مال خورد برد کرے . اور اگر گورنمنٹ یہہ عذر کرے کہ لوگ اپنے مالون کے تصرف مین آزاد و خودمختار ہین وہ اپنے اختیار سے (خوشی سے خواہ ڈر سے) مال دیتے ہین - تو اسپر یہہ اعتراض وارد ہوتا ہے تو پہر گورنمنٹ ان لوگون کو کیون روکتی ہے جنکو لوگ اپنی خوشی سے دہوکہ مین آکر مال دیدیتے ہین یا ان کے ہاتہ سے جانی نقصان پاتے ہین - اور آخر وہ لوگ دہوکہ باز ثابت ہوتے ہین - اور اگر گورنمنٹ یہہ عذر کرے کہ الہام کا دعوے کرنا اور اس الہام کے ذریعہ سے اس قسم کی پیشین گوئیان کرنا ایک مذہبی امر ہے جسمین گورنمنٹ مداخلت نہین کرتی - نیوٹرل (غیر طرفدار) رہنا چاہتی ہے - تو اسپر یہہ اعتراض وارد ہوتا ہے کہ پہر گورنمنٹ نے ان لوگون پر کیون مواخذہ کیا - اور کیون ان کو پہانسی دیا یا توپ کے آگے اڑا دیا یا کالے پانی بہجوایا جنہون نے اپنے مذہب کے حکم یا بہانہ سے گورنمنٹ کا مقابلہ کیا یا مقابلہ کرنے والون کا ساتہ دیا -

یہہ کادیانی بہی اس خیال کا آدمی ہے - یہہ اپنی کتاب دافع الوساوس کے صفحہ ۱۲ مین صاف کہہ چکا ہے کہ نافرمان انسان کا مال اور جان اسکے ملک سے خارج ہوکر خدا کے ملک مین ہوجاتے ہین پہر خدا جسکو چاہتا ہے ان کے مال وجان کا مالک بنا دیتا ہے اور اسکے ہاتہ سے تلف کراتا ہے - اور گورنمنٹ کی نسبت اپنے خاص مریدون کو ہشت سالہ میعاد کی پیشگوئی بہی سنا چکا ہے جسکا ہمنے بار ہا رسالہ مین ذکر کیا ہے - اب یہہ گورنمنٹ کے مقابلہ کے لئے صرف کافی جمعیت کا منتظر ہے - کیا اس وقت بہی گورنمنٹ اس مقابلہ کو ایک مذہبی امر سمجہکر مداخلت سے متوقف رہیگی - اور اس مداخلت کو خلاف نیوٹرلٹی سمجہیگی - نہین ہرگز نہین - اور یہہ امر انصاف اور مصلحت وقت کے مخالف ہے کہ جب وہ اپنے الہام اور مذہب کی اجازت سے

گورنمنٹ پر دست درازی کرے تو اسکو روکا جائے۔ اور جب وہ اسی الہام اور مذہب کے بہانہ سے رعایا کے جان و مال پر دست درازی کرے تو اسکو مذہبی امر سمجھکر اسمین دست اندازی نہ کیجاوے۔

آیندہ اس امر کو گورنمنٹ خود سوچ لے وہ ہم سے بڑھکر ایسے امور کو سوچ سکتی ہے ؎

امور مملکت و ملک خسروان دانند ۔ گدائے گوشہ نشین تو حافظا مخروش

اخبار نور افشان لودیانہ

اخبار نور افشان نے (جو عیسائی مشہور اخبار ہے) اپنے پرچہ ۱۳ ستمبر ۱۸۹۴ء مین کوہ نور کا مضمون مذکور بطور استشہاد نقل کیا ہے تو گویا امر کو مان لیا کہ جو عیسائی اس پیشگوئی کو تمام مسلمانون کی طرف سے سمجھتے ہین۔ اور کادیانی کے جھوٹا ہونے کو تمام مسلمانون کا جھوٹا ہونا بنا رہے ہین۔ وہ سخت غلطی کرتے ہین۔ علاوہ بران اسی پرچہ مین اسپر خود یہہ ریمارک کہا کہ یہہ ہم لکھ چکے ہین (دیکھئے پرچہ ۲۸ ستمبر ۱۸۹۴ء مین ہے۔) کہ مرزائی پیشگوئی کا پورا ہو جانا مسیحیت کی بطالت کی دلیل کسی صورت سے نہین ہو سکتی تہی۔ اور نہ اسکا پورا نہ ہونا محمدیت کی ابطال کے لئے کوئی دلیل ہو سکتا ہے اور اپنے پرچہ ۵ اکتوبر ۱۸۹۴ء مین اپنے عیسائی نامہ نگار سے نقل کیا ہے۔ "مرزا صاحب ہمارے نزدیک آپ کا الہام بہر صورت جھوٹا اور اسکی تاویل باطل ٹہرتی ہے۔ اور بجز اسکے کوئی چارہ چارہ نہین کہ آپ توبہ کرین۔ آپ شوق سے ایسے اشتہار دیوین اور بہولون جتادین کہ آپ جہوٹے نہین ٹہرے۔ اور فتح اسلام فتح اسلام پکارا کرین۔ لیکن ان سے نہ تو آپکی روسیاہی دہوئی جاتی ہے اور نہ فتح اسلام ثابت ہوتی ہے۔ آپ جیسے اولیاؤن کی باتین فتح اسلام کی دلیل نہین ٹہیر سکتی ہین آپ اسلام کو ہی خواہ مخواہ بدنام کرتے ہو۔ حالانکہ ہم عیسائی نہین چاہتے کہ آپکے سبب اسلام کو بدنام کرین۔ اور اپنے پرچہ ۱۲ اکتوبر مین لکہتا ہے۔ نامہ نگارون کی خدمت مین گذارش ہے کہ آیندہ کوئی مضمون مرزا غلام احمد کادیانی کے بارہ مین برائے اندراج نور افشان نہ بہیجین۔ غیرتمند و باحیا شخص کے لئے جسقدر اب تک لکہا جا چکا ہے کافی سے زیادہ ہے۔ مگر غالبًا نامبردہ کو ان تحریرون سے کچھ بہی غیرت نہ آئی ہوگی۔ پس ایسے شخص کی نسبت

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کچھ زیادہ بکنے کی ضرورت نہین۔ درحالیکہ اہل اسلام کادیانی کو دایرہ اسلام سے خارج۔ اور مسیحی اسکو ایک کاذب مفتری سمجھتے ہین۔ تو اب اسکو اس مہلک طریق مین جو اس نے اپنے لئے اختیار کیا ہے چھوڑ دیا چاہئے اور آیندہ اسکا کچھ ذکر نکرنا بہتر ہوگا۔ ایڈیٹر۔

ان کو ٹیسٹمنیز (حوالجات) نور افشان کو وہ بے انصاف عیسائی جو کادیانی پر فتحیابی کو اسلام پر فتحیابی سمجھکر اسپر تعلیین بجاتے تھے۔ بعبرت و انصاف و حیائی نگاہون سے پڑہین۔ اور اس فتح کے دعوے سے اب شرم کرین۔ اور آیندہ اس فتح کو بمقابلہ اہل اسلام فتح نہ کہین۔ بلکہ ایک کافر تر خارج از ملت اسلام پر فتح کہین جیسا کہ ان کے لیڈرون ایڈیٹر نور افشان اور اس کے عیسائی کارسپانڈنٹون نے کہا ہے۔

اس نقل و تلخیص مضامین اخبارات و اشتہارات ہماری دونون غرضین ثابت ہوئین۔

(۱) کادیانی کی شکست و دروغگوئی ثابت ہونیکی خوشی جمہوری خوشی ہے۔

(۲) خوش کرنیوالون مسلمانون نے بلکہ ہندؤن اور عیسائیون نے بھی اس شکست کو اسلام کی شکست نہین قرار دیا۔ اور نہ اسپر اظہار مسرت کیا ہے۔ کادیانی نے جو مسلمانون کو اسلام کے مقابلہ مین عیسائیون کی فتح پر خوش کرنیکا الزام دیا ہے۔ اسمین کذب اور دجالیت سے کام لیا ہے۔ ناظرین کو یہ شوق و انتظار ہوگا کہ کادیانی اس روسیاہی کو کس طرح اوٹھاتا ہے اور حسب عادت خود اپنے جھوٹ کو کیونکر سچ بناتا۔ اور اس گناہ پر وہ کونسا عذر کرتا ہے جسکو اس مضمون مین کئی جگہہ عذر بدتر از گناہ کہا گیا ہے۔ سو اے حضرات ناظرین اسکا بیان مستقل مضمون ذیل مین ہے

لعنت کادیانی بر کادیانی

جسکا دوسرا نام یہ ہے

لَعۡنَةُ اللّٰهِ عَلَى الظَّالِمِينَ الْكَاذِبِينَ الْمُفْتَرِينَ عَلَى اللّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

اور وہ نمبر ۲ آیندہ مین درج ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah.

نبی مرسل ملہم و محدث نہین کہلاتے ۔ اور یہ بھی ثابت و مبرہن کر دیا کہ پیشینگوئی فی نفسہ و بانفراد اسلام مین کچھ وقعت و حقیقت نہین رکھتے جبتک کہ پیشگوئی کرنے والے مین حسن اعتقاد و کریم الاخلاقی سُنت النبوی ۔ راستبازی رحمدلی ۔ بے غرضی ۔ عفت عدالت وغیرہ اوصاف حمیدہ پائے نہ جاتے ہون جو دجال کادیانی مین یک لخت مفقود ہین ۔

(۵) اسکی **دوسری** پیشگوئی متعلق موت مسٹر عبداللہ آتہم عیسائی کی نسبت اسی جلد (۱۵) مین اس نے یہہ ثابت و مدلل کر دیا کہ یہہ پیشگوئی نہین بلکہ محض لاف زنی و دروغگوئی ہے ۔ اور اسپر پانچ دلیلین (اندرونی شہادتین) اس پیشگوئی کے الفاظ سے اخذ کر کے بیان کین (۱) اسکا مضمون اسکا کذب ظاہر کر رہا ہے کیونکہ طالب نشان بوعدہ ایمان کیلئے اسکی موت کو نشان ٹھرانا (جو اس پیشگوئی کا مضمون ہے) آسمانی نشان نہین بلکہ حماقت و سفاہت شیطان ہے ۔ وہ مر ہی گیا تو پہر نشان دیکھکر ایمان کیونکر لاویگا (۲) اسمین ہلاک ہونے والے کی تعیین نہین کیگئی ۔ صرف فریق مخالف کے لئے ہاویہ کی خبر دیگئی ہے جس سے کادیانی کی غرض یہہ ہے کہ اگر عبداللہ آتہم مرا تو اُسکو اسکا مصداق ٹھرایا جاویگا ورنہ کسی اَور کو جو کہین اس فریق سے مرا ۔

(۳) کسی کے مرنے کی بہی اسمین صاف تصریح نہین ۔ صرف ہاویہ کی خبر دیگئی ہے ۔ پس اگر کوئی نہ مرا تو کادیانی کہدیگا کہ اصل الہام مین ہاویہ کہا گیا تہا مرنا میری طرف سے بطور تفسیر بیان ہوا تہا ۔

(۴) اسمین عمداً جہوٹھ اختیار کرنیکی قید اس لئے لگائی گئی کہ اگر کوئی نہ مرا تو یہہ کہا جائیگا کہ وہ لوگ عمداً جہوٹھ نہین بولتے ۔

(۵) پندرہ دن مباحثہ کی میعاد کا لحاظ مشعر ہے کہ اگر زیادہ دن مباحثہ مین لگ جاتے تو اتنے دن اور سزا سے موت ٹل جاتی ۔ اور یہ امر مضمون سزا کے خلاف ہے ۔ اور ایک دلیل اس پیشگوئی کے دروغ ہونے پر (بیرونی شہادت) بیان کی جسکا ماحصل یہہ ہے

کہ کادیانی کے اخلاق عادات۔ اعتقادات ایسے خلاف اسلام ہین کہ ان اعمال وعقاید کے ساتھ وہ ہرگز ملہم اور خدا کا مخاطب نہین ہو سکتا خواہ ہزار پیشگوییان کرے۔ اور وہ پیشگوییان سچی بھی نکلین۔ ایسی پیشگوییان پنڈت جوتشی نجومی جفری وغیرہ بھی کیا کرتے ہین۔ پھر اسکی تفصیل مین دہلی کے ایک پنڈت اور دکن کے ایک جوتشی کی چند پیشگوییان نقل کین جو مطابق واقعہ نکلین ہین۔

اور اسکی اس پیشگوئی (یا دروغگوئی) کے سرزد ہونے سے پہلے صفحہ اسکے اس دعوئی پر کہ مین عیسائیون کے مقابلہ مین آسمانی نشان دکھاؤن گا۔ اشاعۃ السنہ نے ایک دو ورقہ مضمون بعنوان "عیسائیون کے باہمی جنگ مقدس پر اسلامی رائے" شائع کیا۔ جو اسکی جلد شانزدہم مین دوبارہ شائع ہوا ہے اسمین خوب کہولکر کہدیا کہ کادیانی کا آسمانی نشان دکھانا ایسا ناممکن ہے جیسا سوئی کے سوراخ سے اونٹ کا نکل جانا عادۃً ناممکن ہے لہذا کوئی مسلمان اس امید نشان پر شریک مباحثہ نہو۔ ورنہ اسکو ضرور شرمندہ ہونا پڑے گا اور اس امر کو خوب مفصل و مدلل کیا۔

اشاعۃ السنہ کے اس بیان برہان نے کادیانی اس حربہ یا آلہ کو پاش پاش کر دیا جس کسی منصف حق فہم نے اس بیان کو پڑہا۔ یا سنا اسکو یقین ہو گیا کہ کادیانی کسی پیشینگوئیون مین صادق بھی نکلے تو وہ ملہم اور خدا کا مخاطب نہین ہو سکتا۔ اور اسکا رتبہ ایک ارڑپوپوا اور اسکے اخوان مذکورین سے بڑہ نہین سکتا۔

اس بیان سے بہت سے مسلمانون کو اسکے دام تزویر سے بچ جانا نصیب ہوا۔ **ولیکن** بعض کچے مسلمان ضعیف الایمان بعلم وعرفان یا کم علم مصداق مثل مشہور نیم ملا خطرہ ایمان جنہون نے اس جلد اشاعۃ السنہ کو نہ دیکہا تہا۔ یا دیکہا تو اپنی کم مایگی یا ضعیف الایمانی سے اسکو بخوبی نہ سمجہا۔ اس بات پر اڑے ہوئے اور تنے بیٹھے تہے۔ اور یہ کہتے تہے کہ اگرچہ آجتک کوئی پیشگوئی کادیانی کی ارڑپوپون کی بعض پیشگوئیون کی مانند بھی

سچے نہین نکلے مگر حال مین جو اس نے مسٹر عبد اللہ آتھم کے پندرہ مہینے مین مر جانیکی پیشگوئی کی ہوئی اور اسکے عدم وقوع پر اپنے لئے سخت سزا مانی ہوئی ہے اسکا انتظار کرنا ضروری ہے اسمین وہ جھوٹھا نکلا تب اسکو ضرور دجال وکذاب سمجھا جائیگا۔ ایسے **ضعیف الایمان** قلیل العلم والعرفان لوگون کی ہدایت و دستگیری کے لئے اور اشاعۃ السنۃ کے اس بیان یا برہان کا ان کو یقین دلانے کے لئے خدا تعالے نے اس پیشگوئی مین بھی اسکو جھوٹھا کیا۔ اسکی میعاد پندرہ ماہ ۵ ستمبر ۱۸۹۴ء کو گذر گئی۔ اور عبد اللہ آتھم کو زندہ رکھا جس سے اشاعۃ السنۃ کا صدق کس وناکس پر ظاہر ہوا۔ اور ہر کسیکو جو کادیانی کے دام تزویر مین پہنس کر اندہا ہو رہا یا ہو چکا تہا یہ معلوم ہوگیا کہ کادیانی دجال زمانی مسیلمہ ثانی غدار مکار جھوٹھا فریبی ہے۔ اور دین اسلام اور جملہ سماوی ادیان کا دشمن اور مخالف ہے۔ اور اسلام وغیرہ ادیان کے مقابلہ مین جو نئے اصول بنا کر دنیا مین پھیلانا چاہتا ہے وہ ہرگز لائق تسلیم نہین ہین اور اس سے بچنا ہر ایک مسلمان کا فرض ہے۔ فالحمد للہ علی ذلک حمداً کثیراً طیباً مبارکاً فیہ کما یحب ربنا ویرضی لا احصی ثناءً علیک انت کما اثنیت علی نفسک اب گھر گھر کادیانی کے دروغ ظاہر ہونے پر خوشیان منائی جاتی ہین۔ دور و نزدیک سے مبارکباد کی آوازین و پیغام آتے ہین اس ملعون پر لعنتین بہیجی جاتی ہین۔ اکثر نامی شہرون کے گلی کوچون مین اس مضمون کے اشتہار و اخبار شائع ہو رہے ہین اور مسلمان خدا تعالے کا شکر ادا کر رہے ہین۔ اور یہ کہہ رہے ہین کہ خدا تعالے نے اسلام و مسلمانون پر کمال فضل کیا۔ اور بڑا احسان و انعام فرمایا کہ اس پیشگوئی مین اسکو جھوٹھا کیا۔ خدا تعالے یہ احسان مسلمانون پر نکرتا تو ہزارون بلکہ لاکھون جاہل مسلمان اس پیشگوئی کے سچے ہونے سے کادیانی کو خدا کا ولی اور ملہم سمجھکر اسکے تابع ہوجاتے اور اسلام کے اصول و مسائل مسلمہ قدیمہ سے مستغنی ہوکر اسلام کو سلام کرتے۔ اور خیرباد کہدیتے۔ خدا نے بڑا کرم کیا کہ اس فتنہ سے لاکھون کو بچایا۔ اور **طرفہ** یہ کہ اہل اسلام کی اس خوشی مین ہندو آریہ سکہ وغیرہ اشخاص مذاہب غیر بھی شریک

ہین۔ وہ بھی اپنی اپنی جگہہ خوشیان مناتے اور کادیانی کو لعنتین سناتے ہین۔ گو ان سب کے خوش ہونے کے وجوہات و اسباب مختلف ہین۔ مسلمانونکی خوشی کیوجہ تو اوپر ابھی بیان ہو چکی ہے۔ عیسائی اسلئے خوش ہین کہ اس پیشگوئی مین خاصکر وہی مخاطب تھے۔ وہر چند اس پیشگوئی کے وقوع و صدق کی صورت مین وہ کسی الزام کادیانی کے مورد نہ ہو سکتے چنانچہ اشاعۃ السنۃ نمبر ۱ جلد ۱۵ مین بصفحہ ۳۰۲ بیان ہو چکا ہے مگر اسکے جھوٹے نکلنے کی حالت مین وہ کادیانی کو شرمندہ کرنے کے حقدار ہو گئے ہین۔ اب وہ اسکو شرمندہ کر رہے ہین اور کہہ رہے ہین۔ لو آئیے جناب وعدہ وفائی کیجئے اور ہمین قدرت و اختیار دیجئے کہ ہم آپکے چہرہ مبارک کو کالا کرین مگر داڑھی سرخ ہی رہیگی اور گلوئے اقدس مین رسی ڈالین۔ اور پھر جوتیون کی مالا سے آراستہ کر کے بٹالہ۔ لاہور۔ سیالکوٹ۔ امرتسر خصوصاً پٹیالہ و نیز دیگر مشہور و معروف ہندوستان کے شہرونکی سیر کراوین جب آپ پیدل چلنے سے تھک جاوینگے تو آپ کو اسی خارشتی گدہے پر جو آپ کی دمشقی مسجد کے زیر سایہ بوقت موجود ہوگا سوار کراوینگے۔ نیز آپ کو اجازت دیجاتی ہے کہ آپ اپنے مقرب فرشتون کو بھی اپنے ہمراہ رکھین لیکن ان کو اپنے اصلی رنگ و روپ مین رہنا ہوگا تاکہ آپ کا نور دین بوجہ احسن ظاہر و آشکارا ہو۔ اگر وہ آپکا کہنا نہ مانین تو آپ کو اختیار ہے کہ انپر کسیکو پریذیڈنٹ مقرر کر دین تاکہ انتظام مین فتور نہ پڑیگا۔ مگر عیسائیون پر افسوس صد افسوس ہے کہ وہ اس خوشی مین خدا کو بھول گئے اور اسکی ناشکری کے مرتکب ہوئے۔ اور آیہ اَتَجْعَلُوْنَ رِزْقَكُمْ اَنَّكُمْ تُكَذِّبُوْنَ کے مصداق بن گئے۔ انہون نے کادیانی پر فتحیابی کو اہل اسلام پر فتحیابی بنایا۔ اور اسکے جھوٹے ہونیسے مسلمانون کو جھوٹا کرنا چاہا حالانکہ وہ اشتہار ڈاکٹر ہنری مارٹن کلارک مطبوعہ اختر پریس امرتسر و ضمیمہ نور افشان ۱۱ مئی ۹۳ء مین کادیانی کو جماعت مسلمانون سے خارج اور انکے اتفاق سے کافر تسلیم کر چکے ہین۔ اور اس وجہ سے اسکے ساتھہ مباحثہ کرنے سے انکاری ہو چکے ہین انہون نے آخر اس سے مباحثہ کیا۔ تو یہ کہکر کیا کہ ہم تجھے مسلمان فرض کر کے تجھسے مباحثہ کرتے ہین یعنی واقعہ مین تجھے مسلمان نہین جانتے چنانچہ انکے یہ اعترافات اشاعۃ السنۃ کے مضمون

"عیسائیون کے جنگ مقدس پر اسلامی رائے" مین منقول ہین۔ ان ناشکر عیسائیون نے اس ناشکری پر یہ زیادتی بہی کی ہے کہ اسلام کے ہادی و رہنما کی عالیجناب مین کسیقدر گستاخی کی ہے۔ مگر ان کو اسکی سزا ہمارے اخوان اہل اسلام ڈاکٹر حکیم مولوی غلام رسول صاحب امرتسری منشی مولوی سعد اللہ سعدی لودیانوی۔ مولوی ثناء اللہ امرتسری۔ میان امام الدین صاحب لاہوری وغیرہ صاحبان نے کافی دیدی ہے۔ لہذا اشاعۃ السنۃ کے اجلاس سے اس سزا پر زیادتی کی ضرورت نہین۔ ہان اسقدر زیادتی ضروری ہے جنکی ان اخوان کی تجویزات مین کسر رہگئی ہتی۔ کہ عیسائیون نے اپنے اشتہار مطبوعہ نیشنل پریس مورخہ ۲۲ ستمبر سنہ ۹۴ء مین کادیانی کو بے غیرت کہا ہے اور ایک نوٹ مین لکہا ہے کہ "وہ (یعنی کادیانی) جانتے ہین کہ غیرت کس جانور کا نام ہے۔ کلام مین لانا تو بڑا کام ہے"۔ اسپر تو ہمارا یہی صاد ہے۔ بیشک کادیانی کے برابر دنیا بہر مین کوئی بے غیرت دیکہا نہین۔ مگر اے حضرات پادری اس اشتہار کے محررین و پبلیشر آپ بہی اس بے غیرتی مین کادیانی کے پیرو ہو چلے ہین۔ کیون اسپر عدالت مین استغاثہ دائر نہین کرتے۔ اور اسکو جیلخانہ کی سیر نہین کراتے۔ اگر مسٹر عبد اللہ آتہم اپنی ذاتی تکالیف و نقصان کا عوض و انتقام لینا نہین چاہتے۔ اور اسپر صبر کرنے مین اجر کی امیدوار ہین تو کیا حضرت مسیح علی نبینا و علیہ السلام کی توہین (جو سالہا سال سے کادیانی کر رہا ہے) سننے پر صبر کرنے مین بہی امید اجر رکہتے ہین۔ اور اس پر غیرت کرنیکا حکم بہی اپنے مذہب مین نہین پاتی ہے۔ کادیانی حضرت مسیح علی نبینا و علیہ السلام کے معجزات کو از قسم شعبدہ بازی اور مسمریزم اور ایک امر بیہودہ اور قابل نفرت کہہ چکا ہے۔ اور ان کو توحید کی ہدایت مین نکما اور تنویر باطن مین فیل شدہ اور اخلاق مین غیر مہذب اور گالیان دینے والا کہہ چکا ہے۔ (اسکا ازالہ ص ۳۰۲ ح ۳ ص ۳۱۱ ملاحظہ ہو) کیا ان باتون مین سے بہی کسی بات پر غیرت کا آپکو حکم نہین ہے۔ اور حمیت مذہبی و غیرت ایمانی آپکے ہان کوئی چیز نہین۔ اور اگر آپ لوگ یہ عذر کرین کہ جلالی انجیل ہمکو انتقام سے مانع ہے تو اسکے جواب مین اولاً یہ کہا جائیگا کہ کیا یہ حکم پرسنل (ذاتی) امور و تکالیف کی نسبت ہے یا مذہبی اور ایمانی تکالیف

بھی اسمین شامل ہین۔ کیا جو شخص تمہارے معبود کو گالیان دے یا انجیل کی صریح بے ادبی کرے اسکو بھی آپ چھوڑ دین گے۔ اور یہہ قدرت دین گے کہ وہ اسمین اور زیادتی کرے۔ ثانیاً کہا جائیگا کہ اس صورت مین آپ عدالتون کے ذریعہ سے اپنے مخالفون کا تدارک کیون کراتے ہین۔ اور اس قسم کے مقدمات عدالتون مین کیون لے جاتے ہین۔ آپ صاحبان انکار کرین گے تو ہم اپنے ہی ضلع گورداسپور مین چند ایسے کیس بتائینگے جنمین عیسائیون نے مخالفین مذہب کو سزائین دلوائی ہین۔ ان مقدمات کو دائر کرنے اور کادیانی کو سوکہا چھوڑ دینے سے (اگر آپ لوگ اس کو سوکہا چھوڑ دینگے) آپ لوگون کے حق مین وہی الفاظ کہنے جائز ہونگے جو نوٹ منقولہ بالا مین کادیانی کے حق مین آپنے کہے ہین۔ علاوہ بران یہہ کہنا بھی جائز ہوگا کہ آپ لوگون کا مشنری بننا صرف معقول تنخواہین پانے اور اس ذریعہ سے پیٹ بھرنے اور عیش کرنے کے لئے ہے۔ نہ مذہب کی محبت اور ایمانی غیرت کے لئے اور اس صورت ترک استغاثہ مین یہ کہنا بھی جائز ہو جائیگا (جیسا کہ بعض لوگ اس وقت بھی کہہ رہے ہین) کہ کادیانی در پردہ آپ لوگون کا بھائی عیسائی ہے۔ اور یہہ جنگ مقدس یا یون کہین کہ مکتد (جو آپ لوگون مین اور اوسمین ہوئی ہے محض جنگ زرگری ہے۔ وہ بظاہر مسلمان بنکر تمسے صف آرا ہوا اور عمداً ایک جھوٹی پیشگوئی کرکے خود بخود جھوٹا اور مغلوب ہو گیا ہے۔ تا کہ ضعیف الایمان اور بے سمجھ مسلمان اس سے مذہب عیسائی کا غالب ہونا ثابت کرکے عیسائی ہو جاوین۔ اور دین اسلام کو چھوڑ دین۔ شاید یہی وجہ ہے کہ اسکا ایک قریبی رشتہ دار زوجہ کا بھائی (رسالہ) محمد سعید اور ایک خلیفہ یوسف خان عیسائی ہوگئے ہین۔ اسنے در پردہ انکو کہہ دیا ہوگا کہ تم چلو تمہارے پیچھے مین اور لوگون کو بھی بھجواؤن گا۔ اور ایک دن خود بھی چلا آؤن گا۔ اسی وجہ سے آپ لوگ اسپر استغاثہ دائر نہین کرتے۔ کیونکہ آپ جانتے ہین کہ وہ تمہارا کام کر رہا ہے۔ یہہ باتین محض نیک نیتی سے لکھی گئی ہین تا کہ آپ لوگون مین مذہبی حمیت و ایمانی غیرت پیدا ہو۔ اور آپ لوگ اپنے مذہب اور اپنی کتاب اور اپنے رسولؐ یا (بزعم خود) اپنے خالق و معبود کی ہتک حرمت پر غیرت کرین یہہ بات آپ لوگون

بخش